قرآن عالی شان

آسان اور رواں اُردو زبان میں ترجمہ

{جزء نمبر 2}

سورت نمبر 67 سے سورت نمبر 77 تک

- - - - - -

الہامی کلام کی ایک ایسی اُردوتحویل جو انتہائی شفاف، خالص
معروضی، علمی وعقلی، مربوط ومسلسل، سیاق و سباق کے ساتھ
سختی سے پیوستہ، اوراصل متن کے ساتھ صد
فیصد مطابقت کی حامل ہے۔

از

ایم۔ اے۔ کے۔ اورنگزیب یوسفزئی

www.quranstruelight.com
aurangzaib.yousufzai@gmail.com

ترجمہ سورۃ الملک [67]

"نہایت بلند و برتر ہے [تبارک] وہ ذات جو تمام اختیارو حکمرانی کی مالک ہے اور جو ہر چیز کی وقعت، درجہ بندی اور منزلِ مقصود کا تعین [قدیر]کرتی ہے [1]؛ جس نے موت اور زندگی کا دائرہ یا طریقِ کار اس لیے تخلیق کیا کہ تم میں سے ہر ایک کی کارکردگی کی امتحانوں سے گذار کر خوبصورت اعمال کے معیار پر آزمائش کرے، کیونکہ کہ وہی تمام غلبے اور اقتدار کا مالک اور تحفظ عطا کرنے والا ہے [2]- وہی تو ہے جس نے کثیر تعداد میں [سبع]، مختلف مراحل میں [طباقا] خلائی اجسام [سماوات] تخلیق کیے، ایک ایسے مکمل انداز میں کہ تم اُس رحمان کی تخلیقات میں کوئی سقم یا ناہمواری نہ دیکھ سکوگے؛ پس اپنی سوچ اور نظر کو پھر اُس طرف لوٹاو اور دیکھو کہ کیا تم کوئی بھی نقص یا تخریب نوٹ کرتے ہو؟ [3] پھر ایک باراِسی مقصد سے نظر ڈالو، وہ نظر تمہاری جانب خاسر و نامراد واپس لوٹ آئیگی [4]- مزید برآں، ہم نے کائنات کا قریبی حصہ [سماء الدُنیا] روشن چراغوں سے مزین کر دیا ہے اور اُسے سرکش اور باغی عناصر کے لیے عقل آزمائی اور تخمینہ سازی کا ہدف [رجوما] بنا دیا ہے؛ نیز ایسے لوگوں کے لیے ہم نے ایک مستقل جلتے رہنے کا عذاب تیار کر رکھا ہے [5]- اور اپنے پروردگار کا انکار کرنے والے دیگر لوگوں کے لیے بھی جہنم کا عذاب ہے، جو کہ ایک نہایت بُرا ٹھکانا ہے [6]- جب وہ اس کیفیت میں ڈال دیے جائیں گے تو وہ اُس کی لپیٹ میں لے لینے والی آوازیں محسوس کریں گے جب کہ اُس سے پیدا ہونے والی سوزش بھڑک کر ایسےجوش مارتی ہوگی [7]، گویا کہ محرومی اور ابتلا کا احساس [الغیظ] وجود کو پھاڑ کر ٹکڑے کر دے گا [تمیز]- جب جب اُس میں ایک گروپ داخل کیا جائے گا تو اُس کے نگران اُن سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی پیش آگاہ کرنے والا نہیں آیا تھا [8]- وہ کہیں گے کہ ہاں، آیا تھا، لیکن ہم نے اُسے جھٹلایا اور کہا کہ اللہ نے

سورة الملک [67]

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ (١) الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ
أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ(٢) الَّذِي خَلَقَ
سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۖ مَّا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَـٰنِ
مِن تَفَاوُتٍ ۖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِن
فُطُورٍ (٣) ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ إِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ (٤) وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ
الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا
لِّلشَّيَاطِينِ ۖوَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ (٥) وَلِلَّذِينَ
كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ
الْمَصِيرُ (٦) إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا
وَهِيَ تَفُورُ (٧) تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ
فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ (٨) قَالُوا
بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّـهُ مِن
شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ (٩)وَقَالُوا لَوْ كُنَّا
نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ
السَّعِيرِ (١٠)فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقًا لِّأَصْحَابِ
السَّعِيرِ (١١) إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُم
مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ (١٢) وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ
اجْهَرُوا بِهِ ۖ +إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (١٣)أَلَا
يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ (١٤) هُوَ الَّذِي
جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا
مِن رِّزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ (١٥) أَأَمِنتُم مَّن فِي
السَّمَاءِ أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ
تَمُورُ (١٦) أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ (١٧) وَلَقَدْ
كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (١٨) أَوَلَمْ
يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا
يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَـٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
بَصِيرٌ (١٩) أَمَّنْ هَـٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم
مِّن دُونِ الرَّحْمَـٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي
غُرُورٍ (٢٠) أَمَّنْ هَـٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ
رِزْقَهُ ۚ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ (٢١) أَفَمَن
يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا
عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (٢٢) قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ
وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا

کچھ بھی نازل نہیں کیا ہے اور تم تو گمراہی کا شکار ہو [9]۔ اور کہیں گے کہ اگر ہم نے غور سے سُن لیا ہوتا اور عقل سے کام لیا ہوتا تو ہم بھڑکتی آگ کے سزاوارنہ بنے ہوتے [11]۔ بیشک جو لوگ اپنے پروردگار کے سامنے، اُسے بغیر دیکھے، عاجزی کرتے رہے، ان کے لیے سامانِ تحفظ اور بڑے انعامات ہیں [12]۔ اور تم خواہ اپنے قول و قرار پوشیدہ رکھو، خواہ ظاہر کر دو، وہ یقینا اُس سب کا علم رکھتا ہے جو تمہارے اذہان کے اندر موجود ہے [13]۔ کیا وہ نہیں جانے گا جس نے تمہیں تخلیق کیا ہے، جب کہ وہ نہایت لطیف اور حساس انداز میں سب کی خبر رکھتا ہے [14]۔ وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے تسخیر کر دیا تاکہ تم اُس کے راستوں پر چلو پھرو اور پروردگار کی عطایات سے فائدے حاصل کرو [كُلو من رزقہ]؛ اور تمہیں اُسی کی طرف دوبارہ حیات پا کر اُٹھنا ہے [15]۔ کیا وہ جو کائنات میں موجود ہے تم نے اُس سے امان پا لی ہے کہ زمین کو تمہارے لیے ایک بڑےگڑھے میں تبدیل نہ کر دے اور اسے زلزلے میں مبتلا نہ کر دے؟[16] کیا وہ جو کائنات میں موجود ہے تم نے اُس سے امان حاصل کر لی ہے کہ وہ تم پر پتھروں کا طوفان نازل نہ کر دے، تاکہ تم جان لو کہ ایک تنبیہ کیسے حقیقی روپ دھارتی ہے؟[17] اور اِن سے ما قبل کے لوگوں نے بھی حقیقت کا انکار کیا تھا اور کیسے نتائج کا شکار ہوئے تھے [18]۔ کیا یہ لوگ اپنے اوپر اُڑتے پرندوں پر غور نہیں کرتے جو پروں کو کھولتے اور بند کرتے ہیں؛ سوائے اُس رحم کرنے والی ہستی کے اور کون انہیں تھامے رکھتا ہے؟ درحقیقت وہ ہر چیز پر نگران ہے [19]۔ ایسا کون ہے جو تمہارے لیے خواہ ایک فوج کے برابر ہو جو اللہ کی مرضی کے بغیر تمہاری مدد کو آ سکتا ہے؟ اس معاملے میں جھٹلانے والے صرف ایک دھوکے کا شکار ہیں [20]۔ ایسا کون ہے جو تمہاری ضروریات کی فراہمی کر سکتا ہے، اگر تمہارا رب اپنی عطایات کو روک لے؟ لیکن پھر بھی یہ لوگ سرکشی اور نفرت پر مُصر ہیں [21]۔ کیا وہ جو سر نیچے کی طرف جھُکائے اپنے ہی نظریات پر چل رہا ہے، اُس سے زیادہ ہدایت یافتہ ہو سکتا ہے جو مضبوطی کے ساتھ استقامت والے راستے پر چل رہا ہے ؟[22] انہیں بتا دو کہ وہی ہے جس نے

تَشْكُرُونَ (٢٣) قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ
وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (٢٤) وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ
إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (٢٥) قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّـهِ
وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (٢٦) فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ
وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ
تَدَّعُونَ (٢٧) قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّـهُ وَمَن
مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ
أَلِيمٍ (٢٨) قُلْ هُوَ الرَّحْمَـٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ
تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ
مُّبِينٍ (٢٩)قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن
يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ(٣٠)

اہم الفاظ کے مستند معانی:

ب ر ك = **Ba-Ra-Kaf** =Lying down, kneeling or with legs folded making the chest touch the ground, falling upon the chest; To be or to become firm, steady, steadfast, fixed, continue, remain or stay in place; Praying for someone or something, or blessings, felicitations, prospering and abounding in good (e.g. on food, or the saying God bless you)
Keeping or applying constantly or persevering in something (e.g. affairs, commerce etc)
Extolling God and His attributes, exalting God and/or magnifying God;
Striving, laboring and/or exerting oneself;
An ancient name of the months
A blessing, any good bestowed by God, increase, abundance and/or plenty.

Ra-Jiim-Miim: ر ج م : رجوما = to stone, cast stones, stone to death, curse, revile, expel, put a stone (on a tomb), **speak conjecturally, conjectures, guess, surmise**, the act of beating or battering the ground with the feet. rajmun - conjecture, guesswork, missile. rujum - shooting stars, throw off, damned, thrown off with curse. marajim - foul speech. marjum - stoned.

= **Shiin-Tay-Nun** **(root of *shaytan*) :** ش ط ن

تمہیں پیدا کیا ہے اور تمہیں سننے، دیکھنے اور سوچنے کی صلاحیتیں عطا کی ہیں؛ تم بہت کم ہی ان کا شکر ادا کرتے/فائدہ اُٹھاتے ہو [23]۔ ان سے کہ دو کہ وہی ہے جس نے تمہیں زمین پر کثرتِعداد عطا کی ہے اور تمہیں بالآخر اُسی کے پاس اکٹھے/مجتمع ہونا ہے [24]۔ اور وہ یہ پوچھیں گے کہ اگر تم سچے ہو تو بتاو کہ جس کے آنے کا تم وعدہ کرتے ہو وہ کب آئے گا [25]۔ انہیں کہ دو کہ اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے اور میں تو بس ایک فصیح و بلیغ انداز میں خبردار کرنے والا ہوں [٢٦]۔ جب وہ اسے قریب ہی پائیں گے تو اُس وقت انکار کرنے والوں کے چہرے آلودہ ہو جائیں گے، اور یہ کہا جائیگا کہ دیکھو یہ ہے جسے تم دیکھنا چاہتے تھے[27]۔ انہیں کہ دو کہ کیا تم نہیں سوچتے کہ خواہ اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے، خواہ ہم پر رحم کر دے، پھر بھی انکار کی روش رکھنے والوں کو دردناک عذاب سےکون بچائے گا [28]۔ کہ دو کہ وہ صرف الرحمان ہے، جس پر ہم ایمان لے آئے ہیں اور اُسی پر بھروسہ رکھتے ہیں؛ پس تم سب یہ جان لو گے کہ گمراہی کا شکار کون ہے [29]۔ کہوکہ کیا تم لوگ یہ نہیں سوچتے کہ اگر تمہارے پانی کی سطح نیچے ہی نیچے چلی جائے تو وہ کون ہوگا جو تمہیں بہتا ہوا پانی مہیا کر دے [30]۔"

<u>**شیطان؛ شیاطین**</u> = become distant/far/remote, enter firmly / become firmly fixed therein / penetrate and be concealed, turn away in opposition (from direction/aim), devil, one excessively proud/corrupt, **<u>unbelieving/rebellious/insolent</u>**/audacious/obstinate/perverse, rope, deep curved well, it burned, became burnt, serpent, any blameable faculty or power of a man.

ترجمہ سورۃ القلم [68]

"جو کچھ بھی جھوٹی کہانیاں وہ گھڑ کر سیاہی کی دوات [ن] اور قلم کے ساتھ لکھتے رہیں [یسطرون] [1]، تمہارے رب کے فضل و کرم سے، وہ تمہیں پاگل قرار نہیں دے سکتے [2]۔ اور فی الحقیقت تم ایک ہمیشہ جاری رہنے والے اجر کے مستحق ہو [3]۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ تم یقینا مکارمِ اخلاق کے بلند ترین مقام پر فائز ہو [4]۔ پس تم جلد ہی دیکھوگے اور یہ لوگ بھی دیکھ لیں گے [5] کہ تم سب میں سے کون کون ذہنی اختلاج کا شکار ہے [6]۔ تمہارا پروردگار یقینا علم رکھتا ہے کہ کون اُس

سورة القلم [68]

ن ۚ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ (١) مَا أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
بِمَجْنُونٍ (٢)وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ (٣) وَإِنَّكَ
لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ (٤)فَسَتُبْصِرُ
وَيُبْصِرُونَ (٥) بِأَييِّكُمُ الْمَفْتُونُ (٦) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ
أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِينَ (٧) فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ (٨) وَدُّوا لَوْ
تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ (٩) وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ
مَّهِينٍ (١٠) هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ (١١) مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ
مُعْتَدٍ أَثِيمٍ (١٢) عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ (١٣) أَن كَانَ
ذَا مَالٍ وَبَنِينَ(١٤) إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَ
سَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (١٥) سَنَسِمُهُ عَلَى

کے تجویز کردہ راستے سے بھٹک گیا ہے اور وہ یہ بھی جانتا ہے کہ ہدایت حاصل کر لینےوالے کون ہیں [بالمھتدین] [7]۔ فلہٰذا، دروغ گوئی کرنے والوں کی باتوں میں نہ آنا [8]۔ وہ چاہتے ہیں کہ تمہارے موقف میں لچک اور نرمی پیدا ہو جائے، تاکہ وہ بھی اپنے موقف میں آسانی محسوس کریں [9]۔ اور تم ہر قابلِ نفرت حلف اُٹھانے والے کی بات نہ مان لینا [10]، جو کہ ایسا عیب جُو ہو جو الزام تراشی کرتا پھرے [11]، خیر سے روکے، حدود ناشناس اور گناہگار ہو [12]، ظالم ہو اوراس سے بھی بڑھ کر بے عزت اور بدکردار ہو [13]، صرف اس لیے کہ وہ صاحبِ مال و اولاد ہے [14]۔ جب ہماری آیات اسے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تووہ انہیں پرانی من گھڑت کہانیاں کہتا ہے [15]۔ ہم جلد ہی اُس کی ناک پر ایک ٹھپّہ لگا دیں گے [16]۔ ہم نے ان لوگوں کو ایک آزمائش میں ڈالا ہوا ہے، ایسے ہی جیسے ہم نے اُس خاص باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا جب وہ حلفیہ کہ رہے تھے کہ وہ اگلی صبح یقینا اُس کا پھل اُتار لیں گے [17]۔ اور یہ کہ اس کام میں کوئی استثناء نہیں ہوگا [18]۔ پس ایسا ہوا کہ جب وہ نیند میں تھے تو اُس باغ پرتیرے رب کی جانب سے ایک نگرانی کرنے والے نے ایک چکر لگایا [19] اور وہ ایسے ہوگیا جیسے کہ اُس کا سارا پھل توڑ لیا گیا ہو [20]۔ صبح وہ ایک دوسرے کو آوازیں لگانے لگے [21] کہ چلو جلدی اپنی فصل کی طرف اگر تم اسے کاٹنا چاہتے ہو [22] ۔ پس وہ ادھر چل پڑے اور وہ اپنی آوازوں کو خفیف رکھ رہے تھے [23] کہیں ایسا نہ ہو کہ آج کے دن تم پر ضرورت مند بلا نہ بول دیں[24]۔ اور وہ پکے ارادے کے ساتھ اس طرح وہاں گئے گویا وہ آنے والے وقت پر قدرت رکھتے تھے [25]۔ پس جب انہوں نے وہاں نظر ڈالی تو بولے کہ ہم یقینا راستہ بھٹک گئے ہیں [26]۔ پھر بولے کہ ہم تو محروم ہو چکے ہیں [27]۔ اُن میں سے ایک بہتر آدمی نے کہا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم کیوں نگرانی کی محنت سے غافل ہو [لا تُسبّحون] [28]۔ انہوں نے کہا ہمارا پروردگار تو بلند اور کڑی نظر رکھنے والا ہے، یہ تو ہم ہی ہیں جو ظالم ہیں [29]۔ پس وہ آپس میں ایک دوسرے کا سامنا کر کے ملامت کرنے لگے [30]۔ کہنے لگے کہ تباہی ہو ہم پر، کہ ہم سرکش

الْخُرْطُومِ (١٦) إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ (١٧) وَلَا يَسْتَثْنُونَ (١٨)فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ (١٩) فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ (٢٠) فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ (٢١) أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَارِمِينَ (٢٢) فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ (٢٣) أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ (٢٤) وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ(٢٥) فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ (٢٦) بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ(٢٧) قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ (٢٨) قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ (٢٩) فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ (٣٠) قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ (٣١) عَسَىٰ رَبُّنَا أَن يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ (٣٢) كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (٣٣) إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ (٣٤) أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ (٣٥)مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ (٣٦) أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ(٣٧) إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ (٣٨) أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۙ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ (٣٩) سَلْهُمْ أَيُّهُم بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ (٤٠) أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِن كَانُوا صَادِقِينَ (٤١) يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ (٤٢) خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ (٤٣) فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ (٤٤) وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ (٤٥) أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ (٤٦) أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ (٤٧) فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ (٤٨) لَّوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ (٤٩) فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ (٥٠) وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ(٥١) وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ (٥٢)

اہم الفاظ کے مستند معانی:

ن: Noon: Large fish, Dimple in a cild's

chin; Jonah the prophet; Celebrated sword; Blade of a sword; Inkstand; (Fig. Science); knowledge; wisdom. **Siin-Tay-Ra** – س ط ر : یسطرون To write, inscribe, draw, throw down, cut, cleanse, manage the affairs, ward, exercise authority, oversee, prostrate, set in. To embellish stories with lies, falsehoods; stories having no foundation. To read, recite. To exercise absolute authority, to pay frequent attention to. **Zay-Lam-Qaf** **:** \= to slip/slide, to become disgusted by it and withdraw from it, he removed him from his place, he looked sharply or intently, a slippery place, to shave one's head, smooth rock **Zay-Ayn-Miim: ز ع م : زعیم** = to assert/claim/allege, the conveyor, to convey, to promise, assertion, responsible/answerable/amenable, to make covet or eagerly desire.	ہو گئے تھے [31]۔ کاش ایسا ہو کہ ہمارا پروردگار ہمارے لیے اس سے بہتر متبادل پیدا کر دے اس لیے ہم اپنے پردگار سے یہ التجا کرتے ہیں[32]۔ فلھٰذا، ہمارا عذاب اس نوعیت کا ہوا کرتا ہے؛ اور حیاتِ آخرت کا عذاب اس سے بڑھ کر ہوتا ہے، اگر تم اسکی کیفیت جان سکتے[33]۔ بیشک پرہیزگاروں کے لیے تو ان کے پروردگار کے پاس نعمتوں سے لبریز امن و عافیت کی زندگی ہے [جنّات النّعیم] [34]۔ کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ ہم تحفظ اورسلامتی کے پیروکاروں کو مجرمین کی مانند سمجھ لیں؟[35] تمہیں کیا ہو گیا ہے، تم کیسے فیصلے کرتے ہو [36]۔ کیا تمہارے پاس کوئی قانون ہے جس سے راہنمائی لیتے ہو؟[37]۔ کیا اُس میں تمہارے لیے یہ حق ہے کہ تم اپنا اختیار استعمال کرو؟ [38] کیا تمہارے پاس ہم پر ذمہ داری ڈال دینے کے لیے کوئی حلف یا عہد نامہ ہے جس کی میعاد اُس بڑے تخلیقی مرحلے کے قیام تک ہو؛ اگر ایسا ہے تو پھربیشک یہ تمہارا حق ہے کہ تم جو بھی فیصلہ کرو [39]۔ ان سے سوال کرو کہ کیا اُن میں سے کوئی ایک بھی ایسا دعویٰ یا گارنٹی دے سکتا ہے [40]۔ کیا ان کے پاس اُن کے ٹھہرائے ہوئے شریک ہیں؛ اگر ایسا ہے تو وہ اپنے اُن شرکاء کو ساتھ لے کر آئیں اگر وہ اپنی بات میں سچے ہیں [41]۔ اُس دن جب انہیں سخت مشکل وقت کا سامنا ہوگا [یُکشفُ عن ساق] اور وہ اللہ کے قانون کے آگے جھکنے کے لیے مدعو کیے جائیں گے تو وہ اس کی استطاعت نہ پائیں گے [42]۔ اُن کی نگاہیں خوفزدہ ہوں گی اور ذلت ان کا احاطہ کیے ہوئے ہوگی؛ کیونکہ انہیں اللہ کے قانون کے سامنے جھکنے کی دعوت دی جا چکی تھی اور اُس وقت وہ ابھی بخیر وعافیت تھے [و ھم سالمون] [43]۔ پس تم مجھے ان کے ساتھ نبٹنے کے لیے تنہا چھوڑ دوجو ان خاص اور اہم باتوں کو جھٹلاتے ہیں۔ ہم انہیں بتدریج ان کے انجام تک اس طرح پہنچا دیں گے کہ انہیں علم بھی نہ ہوگا [44]۔ اور انہیں کچھ مہلت دے دو، کیونکہ میری تدبیر بڑی پختہ ہوتی ہے [۴۵]۔ کیا تم ان لوگوں سے کسی معاوضے کا سوال کرتے ہو کہ جس سے یہ کسی قرض کے بوجھ تلے دب جاتے ہیں؟[46] یا کیا ان کے پاس ان دیکھے مستقبل کا علم ہے جسے یہ لکھ لیتے ہیں؟ [47]

پس تم استقامت کے ساتھ اپنے پروردگار کے فیصلے یا حکم کا انتظار کرو اور اُس شخصیت کی طرح نہ ہو جانا جو اپنے مقصود و مشن کے ساتھ سختی سے پیوستہ تھا [صاحب الحوت - حضرت یونس کا قرآنی لقب]، جب اُس نے مشکلات کے دباو سے مجبور ہو کر[مکظوم] رب کو پکارا [48]۔ اگر اس کے پروردگار کی عنایت اس تک نہ پہنچ جاتی تو وہ ایک افسوسناک حالت میں [ھُو مذموم] ویران خطہِ ارض پر[بالعراءِ] بے یار و مددگار چھوڑ دیا جاتا [لَنبِذ] [49]۔ لیکن اُس کے پروردگار نے اُس کی پکار کا جواب دیا اور اُسے مصلحین میں مقام عطا فرمایا [50]۔ اور حق سے انکار کرنے والے، جب کہ وہ الہامی نصیحت کو سن چکے ہیں، یہ کوشش کریں گے کہ وہ اپنی ذہانتوں کے استعمال سے [بابصارھم] تمہیں تمہارے مقام سے گرا دیں [لیزلِقونک]، اور وہ یہ پروپیگنڈا کریں گے کہ یہ تو درحقیقت ایک فاتر العقل شخص ہے [51]۔ جب کہ یہ کلام تو تمام اقوامِ عالم کے لیے نصیحت و ہدایت ہے [52]۔"

ترجمہ سورۃ الحاقۃ [69]

"وہ ناگزیر حقیقت [1]۔ کیا ہے وہ ناگزیر حقیقت [2]۔ اور تجھے کیا چیز یہ آگہی دے گی کہ وہ ناگزیر حقیقت کیا ہے [3]؟ یاد کرو کہ اہلِ ثمود اور قومِ عاد نے اُس آنے والی تباہ کُن واقعے کو جھٹلایا [4]۔ پس اہلِ ثمود کو تو اُن کی سرکشی اور حدود فراموشی نے برباد کر دیا [5]۔ اورجو قومِ عاد تھی، سو انہیں بھی ایک ایسی سزا نے تباہ کر دیا جو نہایت بلا خیز اور پُر تشدد تھی [بریح صرصر عاتیہ] [6]۔ اُس سزا نے اُن پر ایسا غلبہ کیا [سخّرھا علیھم] کہ ان گنت راتوں [سبع لیال] اور لا متناہی دنوں [ثمانیہ ایّام] تک جاری رہی، اس طرح کہ تم اُس قوم کو اُس کی زد میں آ کر کٹے ہوئے کھجور کے تنوں کی مانند بیکار پڑے دیکھ سکتے تھے [7]۔ تو کیا اب تم ان کی باقیات بھی کہیں دیکھ سکتے ہو[8]؟ پھر باری آئی فرعون کی اور اُس سے ما قبل کے لوگوں کی، اور خطا کار اعمال کی باعث بستیوں کے اُجڑے ہوئے

سورة الحاقّة [69]

الْحَاقَّةُ (١) مَا الْحَاقَّةُ (٢) وَمَا أَدْرَاكَ مَا
الْحَاقَّةُ (٣) كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ (٤) فَأَمَّا
ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ (٥) وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ
صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ (٦) سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ
وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ
أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ (٧) فَهَلْ تَرَىٰ لَهُم مِّن
بَاقِيَةٍ (٨) وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَن قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ
بِالْخَاطِئَةِ (٩) فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً
رَّابِيَةً (١٠) إِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ فِي
الْجَارِيَةِ (١١) لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ
وَاعِيَةٌ (١٢)فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ
وَاحِدَةٌ (١٣) وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً
وَاحِدَةً (١٤) فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (١٥) وَانشَقَّتِ
السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ (١٦) وَالْمَلَكُ عَلَىٰ
أَرْجَائِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ
ثَمَانِيَةٌ (١٧) يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنكُمْ
خَافِيَةٌ (١٨) فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ

کھنڈرات کی [9]۔ انہوں نے بھی اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی فلہٰذا اُس نے انہیں ایک سخت گرفت میں جکڑ لیا [10]۔ درحقیقت جب بھی قدرت کی نعمتیں اور مہربانیاں [الماء] حدود فراموشی کا ذریعہ بنا دی گئیں [طغیٰ]، ہم نے تمہیں ایک متعین کردہ نائب کے تحت ایک مخصوص راستے کی پیروی [الجاریہ] کا مکلف/ذمہ دار بنا دیا [حملناکُم] [11]، تاکہ ہم اُسے تمہارے لیے ایک راہنمائی کی یاد دہانی/تاکید [تذکرۃ] بنا دیں اور ایک باشعور ذہن [اُذن واعیۃ] اسے اپنے شعور میں محفوظ کر لے [تعیھا] [12] ۔ فلہٰذا جب نقارہ کو ایک پھونک مار کرآنے والے مرحلے کا اعلان کر دیا جائیگا [13] اور عام انسان اور بالا دست طبقات [الارضُ و الجبالُ] اُس کے نتائج کا بوجھ اُٹھائیں گے [حُملت]، تو اُس وقت وہ دونوں طبقات ایک ہی مساوی درجے میں [دکّۃ واحدۃ] دھکیلے جا چکے ہوں گے [فدُکّتا] [14] ۔ پس اُس وقت وہ بڑا واقعہ وقوع پذیر ہوگا [15]، جب کہ کائنات کو منکشف کرنے کے لیے راستےکھول دیے جائیں گے [انشقّت] اور وہ وقت کے اُس مرحلے میں پہنچ کر اپنیے تمام اسرار و اہمیت کھو دے گی [واھیۃ] [16]۔ اور وہ جو اس پر تسلط/تسخیر کا حق و اختیار پا لیں گے [و الملکُ] وہ اُس کی آخری حدود تک رسائی حاصل کر لیں گے [علیٰ ارجائھا]۔ اور اُس وقت لوگوں کی ایک لامتناہی تعداد [ثمانیۃ] خود پر [فوقُھُم] تمہارے پروردگار کی مطلق العنانی [عرش] کے اقرار و توثیق کا بار اُٹھا لے گی [یحمِلُ] [17]۔ وقت کے اُسی مرحلے میں تم سب اس کے سامنے اس طرح پیش کیے جاوگے [تُعرضُون] کہ کوئی بھی مخفی امر تم سے چھپایا نہیں جائے گا [18]۔ بس پھر جن کے اعمال کا کھاتہ ان کی خوش بختی کی نوید کے ساتھ [بیمینہ] دیا جائے گا وہ کہیں گے کہ آو اور ہمارے حساب کو دیکھ لو [19]؛ ہم تو جانتے تھے کہ ہمیں ایک دن احتساب کا سامنا کرنا ہے [20]۔ اور یہ لوگ خود کو ایک خوش کُن ماحول میں پائیں گے [21]، جہاں ایک بلند درجے کی پُرامن اور پُرعافیت زندگی ہوگی [22] جس کی لا محدود سرفرازیاں اور ثمرات [قُطوفُھا] اُن کے نہایت قریب ہوں گے [23]؛ تاکہ وہ انہیں حاصل کر کے ان سے فیض پائیں اور انہیں اپنی ذات میں جذب کر لیں [کُلُوا و اشربُوا]، اور یہ اُن اچھے اعمال کے صلے میں

اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ (١٩) إِنِّي ظَنَنتُ أَنِّي مُلَاقٍ
حِسَابِيَهْ (٢٠) فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ (٢١) فِي جَنَّةٍ
عَالِيَةٍ (٢٢) قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ (٢٣)كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا
بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ (٢٤) وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ
كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ
كِتَابِيَهْ (٢٥) وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ (٢٦) يَا لَيْتَهَا
كَانَتِ الْقَاضِيَةَ (٢٧) مَا أَغْنَىٰ عَنِّي
مَالِيَهْ ۜ (٢٨) هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ (٢٩) خُذُوهُ
فَغُلُّوهُ (٣٠) ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ (٣١) ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ
ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ (٣٢) إِنَّهُ كَانَ لَا
يُؤْمِنُ بِاللَّـهِ الْعَظِيمِ (٣٣) وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ
الْمِسْكِينِ (٣٤) فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا
حَمِيمٌ (٣٥) وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ(٣٦) لَّا يَأْكُلُهُ
إِلَّا الْخَاطِئُونَ (٣٧) فَلَا أُقْسِمُ بِمَا
تُبْصِرُونَ(٣٨) وَمَا لَا تُبْصِرُونَ (٣٩) إِنَّهُ لَقَوْلُ
رَسُولٍ كَرِيمٍ (٤٠) وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا
تُؤْمِنُونَ (٤١) وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا
تَذَكَّرُونَ (٤٢) تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (٤٣) وَلَوْ
تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ (٤٤) لَأَخَذْنَا مِنْهُ
بِالْيَمِينِ (٤٥) ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ (٤٦) فَمَا مِنكُم
مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ(٤٧) وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ
لِّلْمُتَّقِينَ (٤٨) وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم
مُّكَذِّبِينَ (٤٩) وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى
الْكَافِرِينَ (٥٠) وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ(٥١) فَسَبِّحْ بِاسْمِ
رَبِّكَ الْعَظِيمِ (٥٢)

اہم الفاظ کے مستند معانی:

Ha-Qaf-Qaf : ح ق ق: الحاقّہ= To be suitable to the requirements of justice or wisdom or truth or right or reality or fact, to be just/proper/right/correct/true/fitting, to be authentic/genuine/sound/valid/substantial/real, also established/confirmed/binding/unavoidable/incumbent, to be manifest, without doubt or uncertainty, established as a fact, to be obligatory or due, have right or title or claim to a thing, deserve or merit a thing, most worthy, ascertain, to be sure or certain, to be true or verifiable or veritable, to be serious or earnest, dispute or litigate or contend

with another, speak the truth, reveal/manifest/show a truth or right, to be proven true, pierce or penetrate.

Qaf-Ra-Ayn: ق ر ع: القارعۃ
= to knock, strike, beat, hit the butt, gnash (the teeth), strike with severity. qari'atun - great calamity that destroys a nation, adversity that comes suddenly, a name of the day of resurrection, great abuse.

Tay-Ghayn-Ya : ط غ ی : طغیٰ := exceed a limit, to transgress, wander from its orbit, exceed the bound, wayward, to rise high, to overflow, to rage, go astray, deviate, be incurious, mischievous, impious, tyrannical, inordinate, rebellious, exorbitant, exceedingly wicked, insolence, injustice, infidelity, rebellion, storm of thunder & lightning of extreme severity, outburst, powers of evil, lead to evil, be overbold, contumacy, extravagantly disobedient, immoderate, corrupt, top or upper part of a mountain, idol/demon, source of wickedness.

Ra-Waw-Ha: ر و ح: ریح= *Raha* - To go or do a thing at evening. Violently windy; good or pleasant wind. Become cool or pleasant [by means of the wind]. Become brisk, lively sprightly, active, agile, or quick [as though one felt the wind and was refreshed by it].
Rawahun - he went, journeyed, worked, or did a thing in the evening [or any time of the night or day], or in the afternoon (declining of the sun from its meridian until night).
Ruhun - Soul, spirit, vital principle, breath which a man breathes and pervades his whole body. Inspiration or divine revelation [since it is like the vital principle is to the body and quickens man]. **riihun (n.) - punishment.**

Sad-Ra-Sad-Ra : صرصر= This is a quadrilateral verb derived from sarra - to cry

ہوگا جو انہوں نے اپنی سابقہ زندگی میں سرانجام دیے تھے [24]- اور جنہیں ان کے اعمال کا کھاتہ اُن کی بدبختی کی نوید کے ساتھ [بشِمالِہِ] دیا جائے گا وہ یہ افسوس کریں گے کہ کاش انہیں ان کا حساب نہ دیا گیا ہوتا [25] اور کاش کہ وہ اپنا حساب نہ جان پاتے [26]، اے کاش یہی اُن کی زندگی کا آخرہوتا [27]- افسوس ہمیں ہمارے مال و دولت نے کچھ فائدہ نہ دیا [28]- ہماری تو قوتِ استدلال [سلطانیۃ] ہی ہم سے چھِن گئی [29]- حکم ہوگا "انہیں پکڑ لیا جائے اور باندھ دیا جائے [30]، پھر انہیں جہنم رسید کر دیا جائے [31]، پھر انہیں ایک بہت ہی طویل زنجیر میں جکڑ دیا جائے"[32]- یقینا یہ وہ ہیں جو اللہ کی ذاتِ کبریا پر یقین نہیں کرتے تھے [33] اور یہ ضرورت مندوں کو فراہمیِ رزق کا انتظام نہیں کرتے تھے[34]- فلھٰذا آج کے دن یہاں ان کا کوئی قریبی دوست نہیں [35]، نہ ہی حاصل کرنے کے لیے کچھ سوائے گندگی کے [36]، جسے سوائے خطاکاروں کے کوئی نہ لے [37]- پس نہیں- میں قسم کھاتا ہوں اس کی جس کا تم شعور رکھتے ہو [بما تُبصِرُون] [38] اور اُس کی جسکا تم شعور نہیں رکھتے [39]، کہ یہ بے شک ایک لائقِ احترام پیغامبر کے الفاظ ہیں [40]- اور یہ ہرگز کسی شاعر کی زبان نہیں ہے جس پر تم بہت کم ایمان لاتے ہو [41]- اور نہ ہی یہ کسی پیشن گوئی کرنے والے کاھن کا قول ہے، جس کو تم بہت کم یاد رکھتے ہو [42]- یہ تو تمام جہانوں کے پروردگار کا نازل کردہ کلام ہے [43] - اور اگر ایسا ہوتا کہ وہ ہمارے بعض اقوال میں اپنی جانب سے تحریف کرتا [44] تو ہم لازمی طور پر اس کے ہمارے ساتھ لیے گئے حلف کی بنیاد پر[بیمینہ] اسے گرفت میں لےلیتے [45] اور پھر ہم اس کی شہ رگ کو قطع کر دیتے [46]- پھر تم میں سے کوئی ایک بھی اُسے بچا نہ سکتا [47]- اور فی الحقیقت یہ تو پرہیزگاری کرنے والوں کے لیے یاد دہانی اور تاکید ہے [48]- اور بیشک ہم جانتے ہیں کہ تم میں جھٹلانے والے بھی موجود ہیں [49]- اور یہ حقیقت انکارِ حق کرنے والوں کے لیے افسوس کا موجب ہوگی [50]- کیونکہ بیشک یہ تو ایک یقینی سچائی ہے [51]- پس تم اپنے عظیم پروردگار کی صفاتِ عالیہ کی نمود و قیام کے لیے اپنی جدوجہد کو جاری رکھو [سبِّح] [52]-"

out, make a chattering noise (as a green woodpecker). sarsarun - loud roaring and furious wind, blast of cold, wind, vehement wind, raging furious and intense cold (wind). **Ayn-Ta-Waw: ع ت و: عاتية** = to drag, push violently, draw along, pull, carry anyone away forcibly. atiya - to be quick to do evil. utuyyun - prone/quick to do evil, wicked, rough, glutton, rude, hard-hearted ruffian, cruel, greedy, violent, ignoble, ill-mannered. 'aatiyatin - blowing with extraordinary force. **Th-m-n – Thamaania: ثمانيہ**: endless; لا متناہی. **Jiim-Ra-Ya: ج ر ی: الجارية** = To flow, run quickly, pursue a course, to happen or occur, to betake or aim for a thing, to be continuous or permanent, to send a deputy or commissioned agent. ح م ل = **Haa-Miim-La** = bore it, carried it, took it up, carried it, convey, show/manifest, carry a thing upon one's back or head, bear a burden, become pregnant with or conceive a child (woman), to go about spreading calumny or slander, give someone a beast to ride, mount someone upon a beast of burden, show or manifest anger, task or fatigue oneself, take a responsibility upon oneself, incite someone to do a thing, produce or put forth something [such as a tree produces or puts forth its fruit], narrate and write down a thing [particularly matters of science and knowledge], carry or do a thing, bear the burden of a calumny, to charge with a crime. **Dal-Kaf-Kaf : د ک ک : دکّة**= To crush/break/beat/deflate, crumble to pieces, be completely crushed and broken to pieces, **to push or thrust**, ground, dust.***dakk – an***	

<u>even or level place</u>; *dakkaa'* – a hill of mould or clay, not rugged, nor amounting to a mountain. *dakkah* – a single act of breaking, crushing, pounding etc.; a flat topped structure upon which one sits.

<u>W-H-Y: واہ: واہیۃ:</u> weak, feeble, thin, frail, unsubstantial, inessential, insignificant, trivial, untenable, unfounded, baseless, groundless (excuse, argument).

<u>Waw-Ayn-Ya</u> **<u>: و ع ی : واعیۃ: تعیھا :</u>**= to preserve in the memory, keep in mind, retain, contain, collect, understand, learn, pay attention, recover ones senses, store up.

<u>M-L-K: ملک: Al-Malaku</u>: Possession, property, food and water; foundation of a thing's existence; effective cause: possess, be master of, rule over; be king, ruler; conquer; occupy, hold; Dominion; sovereignty, kingship, mastership, ownership, right of possession; authority.

<u>Ra-Jiim-Waw</u>: ر ج و: ارجا = to hope/expect, an opinion requiring the happening of an event in which will be a cause of happiness; expectation of deriving advantage from an event of which a cause has already occurred, keep awaited, put off, put aside, defer/delay, fear, beg/request. arja' (pl.) - borders, sides. *marjowwon* is a person in whom great hopes are placed (e.g. 11:62).

<u>سورة المعارج [70]</u>

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ (١) لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ
دَافِعٌ (٢) مِّنَ اللَّـهِ ذِي الْمَعَارِجِ (٣) تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ
وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ
سَنَةٍ (٤) فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا (٥)إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ
بَعِيدًا (٦) وَنَرَاهُ قَرِيبًا (٧) يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ
كَالْمُهْلِ (٨) وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ (٩) وَلَا يَسْأَلُ

<u>ترجمہ سورة المعارج [70]</u>

"ایک سوال کرنے والے نے آنے والے عذاب کے متعلق سوال اُٹھایا ہے [۱] جو حق کا انکار کرنے والوں کے لیے مخصوص ہے اور جسے روکنے کی طاقت کسی کے پاس نہیں ہے[۲]، کیونکہ یہ اُس طاقت ور ترین ہستی کی جانب سے ہے جو انسانی افزائش و ارتقاء کےذرائع فراہم کرنے والا ہے[ذی المعارِج] [۳]۔ تمام " الہامی اوصاف اور فطری

قوتیں" [الملائکۃ] اور انسانی شعوری ذات [الرُوحُ] بلند تردرجات حاصل کرتی رہیں گی [تعرُج] تاکہ اللہ کے مقرر کردہ نصب العین [الیہ] تک پہنچ جائیں اور یہ ایک ایسی مدت میں [فی یوم] وقوع پذیر ہوگا جس کا دورانیہ ذہن کو ماوف کردینے والے اور ناقابلِ تصور[خمسین] سالوں پر [سنۃ] محیط ہوگا، جو اُس ذات پاک کے ہاں خوب معلوم و متعین ہے[الف] [۴]۔ فلہٰذا، ایک خوبصورت صبر کے ساتھ استقامت کا رویہ اختیار کرو[۵]۔ یقینا یہ لوگ تو اُس عذاب کو ایک دوردراز کا امکان سمجھتے ہیں [٦] جب کہ ہم اُسے قریب ہی پاتےہیں [۷] ۔ یہ وہ دور ہوگا جب شاہانہ تزک و احتشام والے [السماءُ] نہایت شریف اور نرم خو لوگوں کی مانند ہو جائیں گے [کالمُھل][۸] اور پہاڑوں کی طرح مضبوطی سے قائم اشرافیہ [الجِبالُ] شکستہ ڈھانچوں کی مانند [کالعھن] ہو جائےگی [۹]، اور کوئی وفادار دوست اپنےدوست کی پرواہ نہ کرے گا [۱۰] جب کہ وہ انہیں سامنے دیکھتے ہوں گے، اور مجرم یہ خواہش کرے گا کہ کاش وہ اُس دن کے عذاب سے اپنے بچوں کو فدیے میں دے کر چھٹکارا پا لے [۱۱]،یا اپنی بیوی کو، یا اپنے بھائی کو [۱۲]، حتیٰ کہ اپنے اُن رشتہ داروں کو فدیے میں دے دے جنہوں نے اُسےپناہ دی تھی [۱۳]، یا پھر زمین پر جو کچھ بھی موجود ہے وہ دے کر اپنی خلاصی کرا لے تاکہ خود کو بچا لے[۱۴]۔ لیکن ایسا ہونے والا نہیں ہے [کلّا]۔ بے شک یہ ایک ایسی پچھتاووں کی آگ ہے [لظیٰ] [۱۵] جو سر تک پہنچ جاتی ہے [۱٦] اور یہ ان کو بلا رہی ہے جو اپنی پیٹھ موڑ کر دور چلے جاتے ہیں [من ادبر و تولیٰ] [۱۷]، اور اپنے مال کو بڑھاتے اور ذخیرہ کرتے رہتے ہیں [۱۸]۔ دراصل انسان ایک بے چین فطرت پر[ھلوعا] پیدا کیا گیا ہے [۱۹]۔ جب اسے مشکلات یا برائی کا سامنا ہوتا ہے تو وہ بے صبرا ہو جاتا ہے [۲۰]؛ اور جب بہتری حاصل ہوتی ہے تو اسے اپنے تک محدود کر لیتا ہے [۲۱]۔ سوائے الہامی راہنمائی کی پیروی کرنے والوں کے [المصلّین] [۲۲] جو اپنے فرائض کی ادائیگی پر قائم رہتے ہیں [۲۳]، اور جن کے مال میں ایک مسلمہ حق ہوتا ہے [۲۴] سائل و محروم کے لیے [۲۵]؛ اور ایسے لوگ جو آنے والے فیصلے کے دن کی تصدیق کرتے ہیں [۲٦]، اور وہ

حَمِيمٌ حَمِيمًا(١٠) يُبَصَّرُونَهُمْ ۚ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ (١١)وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ (١٢) وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ (١٣) وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنجِيهِ (١٤) كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظَىٰ (١٥) نَزَّاعَةً لِّلشَّوَىٰ (١٦) تَدْعُو مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ (١٧) وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰ (١٨) إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا (١٩) إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا (٢٠)وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا (٢١) إِلَّا الْمُصَلِّينَ (٢٢) الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ (٢٣) وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ (٢٤)لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ (٢٥) وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ (٢٦)وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ (٢٧) إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ (٢٨) وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ (٢٩) إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ (٣٠) فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَـٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ (٣١) وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ (٣٢) وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ(٣٣) وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ (٣٤) أُولَـٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ (٣٥) فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ(٣٦) عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ (٣٧) أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ (٣٨) كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّمَّا يَعْلَمُونَ(٣٩)فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ (٤٠) عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ (٤١) فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ (٤٢) يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ (٤٣) خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ (٤٤)۔

اہم الفاظ کے مستند معانی:

Miim-ha-Lam: مھل= To act gently or softly, act in a leisurely manner, leave one alone or grant one delay or respite.

Ayn-ha-Nun: عھن = to whither, dry up, be broken or bent. ihn (pl. uhun) - wool, dyed wool, multicoloured wool.

Nun-Zay-Ayn: نزع: نَزّاعة = to draw forth, take away, pluck out, bring out, snatch away, remove, strip off, tear off, extract, withdraw, draw out sharply, perform ones duty, yearn, depose high officials, resemble, draw with vigour, invite others to truth, rise, ascend, draw from the abode or bottom, carry off forcibly, deprive. **Shiin-Waw-Ya: شویٰ** = to roast/scald/grill. shawan - scalp, skin of head, skin even to the extremities (of the body). **Shiin-Ra-Qaf**: ش ر ق : مشرقُ: مشارق = to split, rise, slit. sharqiyyun - of or pertaining to the east, eastern. mashriq - place of sunrise, east. mashriqain - two easts/horizons, two places where the sun rises (in winter and summer, East and West). mashaariq - different points of sunrise, whence the sun rises in the course of the year, **beam, gleam,** eastern parts. ashraqa (vb. 4) - **to shine, rise.** ishraaq - sunrise. **mushriqun - one on whom the sun has risen**, who does anything at sunrise, one entering at the sunrise. غ ر ب: = **Ghayn-Ra-Ba** = went/passed away, leave/depart/retire/remove/**disappear,** expel, become remote/distant/absent/hidden/black; **become obscure**, withdraw, western, foreign/strange, exceed, abundance, sharpness, (maghrib = sunset), black, raven-black, setting place of the sun, the west.	جو اپنے رب کی سزا کا خوف رکھتے ہیں [۲۷]۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ان کے پروردگار کی سزا سے کوئی تحفظ یا بچاو نہیں ہے [غیرُ مامون] [۲۸]۔ اور وہ جو اپنی کمزوریوں اور خفیہ پالیسیوں[فروجِھم] کے بارے میں نہایت احتیاط رکھتے ہیں [۲۹] اور انہیں صرف قریبی شریکِ کاروں [علیٰ ازواجِھم] اور اپنےماتحت کام کرنے والوں [ما ملکت ایمانُھُم] پر ہی ظاہر کرتے ہیں اور اس ضمن میں وہ قصور وار نہیں ٹھہرائے جا سکتے [غیرملومین] [۳۰]۔ لیکن جو بھی اس حد سے آگے چلا جاتا ہے تو ایسے ہی لوگ ہیں جو زیادتی کا ارتکاب کرتے ہیں [۳۱]؛ اور وہ جو اپنی ذمہ داریوں اور اپنے قول و قرار کو پورا کرتے ہیں[۳۲]، اور وہ بھی جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں [۳۳] ؛ اور وہ بھی جو اپنےفرائضِ منصبی کا پورا لحاظ رکھتے ہیں[۳۴]؛ یہی وہ ہیں جو عزت و احترام کے ساتھ امن و عافیت کی زندگی پائیں گے[۳۵]۔ فلھٰذا، ان حقیقت کا انکار کرنے والوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ تمہاراسامنا کرتے ہی گھبراہٹ میں دور ہوجانے کی کوشش کرتے ہیں [۳٦] اور چھوٹی چھوٹی ٹکڑیوں میں دائیں یا بائیں طرف نکل جاتے ہیں؟[۳۷] کیا ان میں ہر شخص یہ طمع رکھتا ہے کہ وہ ایک نعمتوں والی عافیت کی زندگی میں داخل ہو جائے گا؟[۳۸] ایسا نہیں ہوگا [کلّا]، ہم نے انہیں جس فطرت پر تخلیق کیا ہے، اسے وہ نہیں جانتے۔[۳۹] پس ایسا نہیں ہے۔ میں قسم کھاتا ہوں عروج کی جانب گامزن لوگوں کے پروردگار کی [بربّ المشارق] اور ان کے پروردگار کی بھی جو گمنامی میں ڈوب جاتے ہیں [ربّ المغارب]، کہ ہم ایسی قدرت کے مالک ہیں[۴۰] کہ ان کی جگہ ان سے بہتر لوگ لے آئیں، اور اس کام میں کوئی ہم سے سبقت بھی نہیں لے جا سکتا [۴۱]۔ فلھٰذا، انہیں بے کار باتوں اور کھیل تماشوں میں مگن رہنے دو جب تک کہ وہ اُس انجام کو دیکھ نہ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے [۴۲]؛ یہ وہ وقت ہوگا جب وہ اپنی خوابگاہوں سے ایسی سُرعت کے ساتھ باہر نکلیں گے گویا کسی منزل کی جانب بھاگے جا رہے ہوں[۴۳]، اس طرح کہ ان کی آنکھیں زمین میں گڑی ہوں گی اور چہرے ذلت سے بگڑے ہوئے ہوں گے۔ یہی وہ وقت/دن/انجام ہوگا جسس کا ان

سے وعدہ کیا گیا ہے [۴۴]۔"

ترجمہ سورۃ نوح [71]

"در حقیقت ہم نے نوح کوان کی قوم کو پیش آگاہ
کرنے کے لیے مقرر کیا تھا اس سے قبل کہ ایک
دردناک عذاب انہیں آ لیتا[۱]۔ سُو انہوں نے کہا، اے
قوم بیشک میں تمہارے لیے ایک کھلا اور واضح
خبردار کرنے والا ہوں[۲] تاکہ تم اللہ کی بندگی
اختیار کرلو، اس کےاحکامات کی نگہداشت کرو اور
اس مقصد کے لیے میری پیروی کی روش اپنا
لو[۳]۔ یہی وہ طریقہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے
تمہارے اعمال کے نتائج سےتحفظ کا سامان کردے
گا اور تمہیں ایک مقررہ میعاد تک کے لیے مہلت
عطا کر دے گا۔ بیشک اللہ کی مقرر کردہ ڈیڈ لائن
جب آ پہنچتی ہے تو پھر موخر نہیں ہوتی۔ کاش تم یہ
بات جان لیتے[۴]۔ انہوں نے کہا اے رب ،بیشک
میں نےاپنی قوم کو دن اور رات دعوت دی[۵] لیکن
میری دعوت نے صرف ان کی بہانے بازی میں ہی
اضافہ کیا[۶]۔ اور جب بھی میں نے انہیں اس جانب
بلایا تاکہ آپ ان کے لیے تحفظ فراہم کر سکیں،
انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے
قریبی ساتھیوں کو بھی تاریکی میں رکھا [واستغشوا
ثیابھم] ، اور اپنے اس رویے کو برقرار رکھنے پر
اڑ گئے [اصرّوا] اور تکبر کا انداز اختیار کر لیا[۷]۔
اس کے بعد میں نے انہیں بلند آواز میں دعوت
دی[۸]، پھر میں نے ان کے لیے علانیہ اور خفیہ
دونوں انداز میں کام کیا [۹]اور کہا کہ اپنے
پروردگار سے استغفار کر لو کیونکہ وہی مغفرت
عطا کرنے والا ہے[۱۰]۔ اس نے تمہارے لیے ایک
چمکتی دمکتی کائنات قائم کر دی ہے[۱۱] اور وہی
تمہیں اموال و اولاد عطا کرتا ہے اور اسی نے
تمہارے لیے باغات اور دریا پیدا کر دیے ہیں[۱۲]۔
تو پھر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ سے عز و وقار
حاصل کرنے کی امیدیں وابستہ نہیں کرتے[۱۳] جب
کہ اُسی نے تمہیں مختلف مراحل میں تخلیق کیا
ہے؟[۱۴] کیا تم غور نہیں کرتے کہ اللہ نےکیسے
مختلف مراحل میں ان گنت خلائی اجسام [سبع
سماوات] تخلیق کیے ہیں[۱۵]؛ اور ان میں سے
چاند کو ایک روشنی کی شکل دی اور سورج کو ایک

سورة نوح [71]

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ
أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (١) قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ
مُّبِينٌ (٢) أَنِ اعْبُدُوا اللَّـهَ وَاتَّقُوهُ
وَأَطِيعُونِ (٣) يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ
أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللَّـهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۖ لَوْ
كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (٤) قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا
وَنَهَارًا (٥)فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا (٦) وَإِنِّي
كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ
وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا
اسْتِكْبَارًا (٧) ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا (٨) ثُمَّ إِنِّي
أَعْلَنتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا (٩) فَقُلْتُ
اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا (١٠) يُرْسِلِ السَّمَاءَ
عَلَيْكُم مِّدْرَارًا (١١) وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل
لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا (١٢) مَّا لَكُمْ لَا
تَرْجُونَ لِلَّـهِ وَقَارًا (١٣) وَقَدْ خَلَقَكُمْ
أَطْوَارًا (١٤) أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّـهُ سَبْعَ
سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا (١٥) وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا
وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا (١٦) وَاللَّـهُ أَنبَتَكُم مِّنَ
الْأَرْضِ نَبَاتًا (١٧) ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ
إِخْرَاجًا (١٨) وَاللَّـهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ
بِسَاطًا (١٩) لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا(٢٠) قَالَ
نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ
وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا (٢١) وَمَكَرُوا مَكْرًا
كُبَّارًا (٢٢) وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا
وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا (٢٣)وَقَدْ
أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا
ضَلَالًا (٢٤) مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا
فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ اللَّـهِ أَنصَارًا (٢٥) وَقَالَ
نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ
دَيَّارًا (٢٦) إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا
إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا (٢٧) رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن
دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ
الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا (٢٨)

دہکتا ہوا چراغ [۱۶]؛ اور اللہ ہی نے تمہیں نباتات کی مانند زمین ہی کے اجزاء سےافزائش دی ہے[۱۷]۔ پھر وہ تمہیں اسی میں لوٹا دیتا ہے اور پھر تمہیں اُٹھا ئے گا اورایک خارجی دنیا میں لے جائے گا[۱۸]۔ اللہ ہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے ایک بڑی وسعت کی شکل دےدی[۱۹] تاکہ تم اس میں کھلے راستے بنا لو[۲۰]۔ نوح نے کہا اے پروردگار، ان لوگوں نے میری ہدایات سے نا فرمانی اختیار کی اور اُس روش کی پیروی کی جس نے ان کے اموال و اولاد میں افزائش نہ کی بلکہ نقصان پہنچایا[۲۱]۔ انہوں نے اپنی جانب سے بڑی چالیں چلیں[۲۲]، اور کہتے رہے کہ اپنے خداوں کو کبھی نہ چھوڑنا، یعنی کہ ودّ اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو ہرگز نہ چھوڑ دینا[۲۳]۔ اس طرح انہوں نے ایک اکثریت کو گمراہ کیا۔ پس اے پروردگار ان ظالموں کو سوائے گمراہی کے کسی اور چیز میں اضافہ نہ دینا[۲۴]۔ پس جو کچھ خطائیں انہوں نے کی تھیں ان کے باعث انہیں تباہی میں غرق کر دیا گیا [اغرقوا] اوروہ محرومیوں اور پچھتاووں کی آگ میں ڈال دیے گئے، پس اُن کے لیے اللہ کے سوا کوئی مددگار باقی نہ رہا[۲۵]۔ پھر نوح نے عرض کی کہ اے پروردگار ان کفار میں سے کسی کو بھی زمین پر بسنے کے لیے نہ چھوڑ دینا[۲۶]۔ کیونکہ اگر آپ نے انہیں چھوڑ دیا تو یہ آپ کے بندوں کو گمراہ کرتے رہیں گے اور سوائے مجرموں اور انکار کرنے والوں کے کچھ اور پیدا نہیں کریں گے[۲۷]۔ اے رب، تحفظ عطا فرما مجھے اور میرے ماں باپ کو اور ان کو جو میرے نظریاتی مرکز میں ایمان کے ساتھ داخل ہو جائیں، اور تمام مومنین کواور مومن جماعتوں اورگروپوں کو، اور ظالموں کی سزاوں میں مزید اضافہ فرما دے۔ "[۲۸]

ترجمہ سورۃ الجن [72]

"اے پیغمبر انہیں بتا دوکہ : "مجھے اطلاع دی گئ ہے کہ اپنی شناخت چھُپا کر رکھنے والے نہایت با اثر و با صلاحیت لوگوں [الجنّ] کے ایک گروہ نے اِس کلام کو سنا ہے اور کہا ہے کہ ہم نے ایک تعجب

سورة الجن [72]

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا
سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا (١) يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا
بِهِ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا(٢) وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ
رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا (٣) وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ

انگیز بیان [قرآنا عجبا] سنا ہے[۱] ۔ کیونکہ یہ سچائی کےشعور کی جانب [الی الرُشد] راہنمائی کرتا ہے اس لیے ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں۔ اور اب ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیہں کریں گے[۲]۔ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بہت بلند ہے اس لیے نہ وہ بیوی رکھتا ہے اور نہ ہی اولاد۔[۳] اور یہ کہ ہمارے کچھ نادان لوگ اللہ کی ذات کے بارے میں ہرزہ سرائی کیا کرتے تھے[۴]، جبکہ ہم یہ خیال کرتے ہیں کہ عام انسانوں کو[الانس] اور پسِ پردہ رہنے والےبا اثر لوگوں [الجِنُّ] کو اللہ پر کذب بیانی نہیں کرنی چاہیئے[۵]۔ نیز یہ کہ عام انسانوں میں کچھ لوگ ان با اثر افراد کے پاس پناہ لیتے رہے ہیں جس سے اُن کی عمومی جابرانہ روش میں اضافہ ہوتا رہا ہے [زادوھم رھقا] [۶]، اور یہ کہ ان کے دلوں میں یہ خیال بھی آتا رہا ہے ، جیسا کہ تم [ماضی میں] سمجھتے تھے، کہ اللہ تعالیٰ کسی کو مبعوث نہیں کیا کرتا [۷]۔ اور یہ کہ ہم نے اس کائنات کے بارے میں علم حاصل کیا ہے [لمسنا السماء] اور یہ دریافت کیا ہے کہ یہ سخت حفاظتی سامان [حرسا شدیدا] اوردہکتے ہوئے ستاروں [شُہُبا] سے بھری پڑی ہے [۸]۔ اور ہم اس پر نگرانی کے مراکز میں بیٹھ [مقاعد للسمع] کر غور و خوض کرتے رہے ہیں۔ پس اب جو بھی اس کی نگرانی کرتا ہے [یستمع] وہ بھڑکتے ہوئے ستارے [شھابا] ہی دیکھ پاتا ہے [یجد لہ] [۹]۔ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ یہ زمین کے باسیوں کے لیے بُرا شگون ہے [اشرُّاُریدُ] یا ان کا پروردگار اس کے ذریعے ان کو شعور کی روشنی [رشدا]عطا کرنا چاہتا ہے [۱۰] ۔ اور یہ کہ ہمارے لوگوں میں سے بھی کچھ راست باز ہیں اور کچھ اس صفت سے محروم ہیں۔ ہم لوگ مختلف مسالک کی پیروی کرتے رہے ہیں [طرائق قددا] [۱۱]۔ ہم نے یہ رائے قائم کر لی ہے کہ ہم نہ زمین پر رہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو عاجز کر سکتے ہیں، نہ ہی یہاں سے بھاگ کر اسے بے بس کر سکتے ہیں [۱۲]۔ اور یہ کہ ہم نے جیسے ہی الہامی راہنمائی پر غور کیا ہم اس پر ایمان لے آئے۔ پس جو بھی اپنے پرودگار پر ایمان لے آئے گا تو پھر نہ تو اسے کسی محرومی [بخسا] کا خوف ہوگا اور نہ ہی استحصال کا [رھقا] [۱۳]۔ اور درحقیقت ہم میں اب وہ بھی ہیں جو اللہ کے آگے

سَفِيهُنَا عَلَى اللَّـهِ شَطَطًا (٤) وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ
الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّـهِ كَذِبًا (٥) وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ
مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ
رَهَقًا (٦) وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّـهُ
أَحَدًا (٧) وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا
شَدِيدًا وَشُهُبًا (٨) وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ
لِلسَّمْعِ ۖ فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا
رَّصَدًا (٩) وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي
الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا (١٠) وَأَنَّا مِنَّا
الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ
قِدَدًا (١١) وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعْجِزَ اللَّـهَ فِي الْأَرْضِ
وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا (١٢) وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا
بِهِ ۖ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا
رَهَقًا (١٣)
وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ
فَأُولَـٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا (١٤) وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا
لِجَهَنَّمَ حَطَبًا (١٥) وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ
لَأَسْقَيْنَاهُم مَّاءً غَدَقًا (١٦) لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَن
يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا
صَعَدًا (١٧) وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّـهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّـهِ
أَحَدًا (١٨) وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّـهِ يَدْعُوهُ كَادُوا
يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا (١٩) قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا
أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا (٢٠) قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا
رَشَدًا(٢١) قُلْ إِنِّي لَن يُجِيرَنِي مِنَ اللَّـهِ أَحَدٌ وَلَنْ
أَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا (٢٢) إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّـهِ
وَرِسَالَاتِهِ ۚ وَمَن يَعْصِ اللَّـهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ
جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا (٢٣) حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا
يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ
عَدَدًا (٢٤) قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَّا تُوعَدُونَ أَمْ
يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا (٢٥) عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ
عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا (٢٦) إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ
فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ
رَصَدًا (٢٧) لِّيَعْلَمَ أَن قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ
وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا (٢٨)

اہم الفاظ کے مستند معانی:

Waw-Ha-Ya و ح ی : اُوحِی: = to indicate/reveal/suggest, point out, put a thing into (the mind), despatch a messenger,

inspire, speak secretly, hasten, make sign, sign swiftly, suggest with speed, write, say something in a whisper tone so that only the hearer hears it clearly but not the person standing close to him.

Jiim-Nun-Nun (root of *jinn*): ج ن ن= veiled/concealed/covered/hid/protected (e.g. cloth, armour, grave, shield), invisible, become dark/posessed, darkness of night, bereft of reason, mad/insane/unsound in mind/intellect, confusedness. Become thick/full-grown/blossom, herbage, garden.
Spiritual beings that conceal themselves from the senses (including angels), become weak and abject, greater part of mankind, devil/demon, people who are peerless having no match or equal, a being who is highly potent, sometimes refers to Kings because they are concealed from the common folk

Shiin-Tay-Tay : **ش ط ط: شططا** = to be far off, wrong anyone, treat with injustice, go beyond due bounds. shattan - extravagant lie, exceeding, redundant, excess. ashatta (vb. 4) - to act unjustly
.
Ra-ha-Qaf : **ر ہ ق: رھقا** = to follow closely, cover, be foolish, lie, be mischievous, be ungodly, hasten, overtake, reach, draw near, overspread. rahaqa - to oppress, cause to suffer, be given to evil practices. rahqun - folly, oppression, evil disposition. arhaqa - to impose a difficult task, afflict with troubles and difficulties.

= **Ba-Ayn-Tha** : **ب ع ث : یبعث**=Removal of that which restrains one from free action Anything that is sent; Rousing, exciting, putting in motion or motion; Incited, urged, instigated or awoke; Raising/rousing (e.g. of the dead to life); Sleepless or wakeful; Hastening, quick, swift in going, impelled or

سرِ تسلیم خم کر چکے ہیں اور وہ بھی جو حق و انصاف سے دور ہیں [القاسطون]۔ پس جو بھی تسلیم کر چکے ہیں، وہ سیدَھے راستے کا شعور حاصل کر چکے ہیں [۱۴]۔ اور انصاف سے دور ہٹنے والوں کے بارے میں تو یہ طے ہے کہ وہ جہنم کی آگ کا ایندھن ہیں۔ [۱۵]"
اگر یہ لوگ [جو اللہ کا کلام سن چکے ہیں] سیدھے راستے پر استقامت سے قائم رہتے تو ہم یقینا انہیں فراوانی کے ساتھ اپنی رحمتیں و برکات فراہم کر دیتے [لاسقیناھم ماء غدقا] [۱۶] اور اس ذریعے سے ضرور ان کا امتحان لیتے [لنفتِنھُم فیہ]۔ البتہ وہ جو اپنے پروردگار کی راہنمائی کو نظر انداز کر دیتے ہیں تو وہ انہیں بڑے مصائب و تکالیف کا سامنے کرنے کے لیے چھوڑ دیتا ہے [۱۷]۔ دراصل تمام فرمانبرداری اور اطاعت صرف اللہ کو سزاوار ہے [ان المساجد لِلّٰہ]، فلھٰذا اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارا جائے [۱۸]۔ اور اس طرح بھی ہوتا ہے کہ جب کوئی اللہ کا فرماں بردار اُسے پکارتا ہے تو یہ لوگ اُس پر ہجوم کر کے اسے روکنے کی کوشش کرتے ہیں [۱۹]۔ انہیں بتا دیا کرو کہ : "میں تو صرف اپنے پروردگار ہی کو پکارتا ہوں اور اس کی ذات پاک کے ساتھ کسی اور کو شریک نہیں کرتا [۲۰]"۔ کہو کہ "میرے پاس کوئی اختیار نہیں کہ تمہیں کوئی نقصان پہنچا سکوں یا تمہیں سیدھے راستے کا شعور دے سکوں [۲۱]"۔ کہ دو کہ " درحقیقت مجھے اللہ کی گرفت سے کوئی نہیں بچا سکتا اورمیں اس کے سوا کسی اور کے پاس پناہ بھی حاصل نہیں کر سکتا [۲۲]، سوائے اس کے کہ جو کچھ منجانب اللہ آتا ہے اور اُس کے جو بھی پیغامات ہیں, ان کا ابلاغ کر دوں؛ اور پھر جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کریں وہ جہنم کی آگ کے مستحق ہو جائیں گے جس میں انہیں ہمیشہ رہنا ہے [۲۳] یہ لوگ تب اس حقیقت کو اچھی طرح جانیں گے کہ وہ کتنے بے یار و مددگار ہیں [اضعفُ ناصرا] اور شمار کے لحاظ سے کتنے بے مایہ ہیں [اقلُّ عددا] جب یہ اس وقت کو خود دیکھ لیں گے جس کے آنے کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے [۲۴]"۔ ان سے کہو کہ "میں یہ آگہی نہیں رکھتا کہ آیا جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ عنقریب آنے والا ہے یا پھر میرے رب نے اس کے لیے ایک طویل مدت

propelled.

= **Lam-Miim-Siin : ل م س: لمسنا** = Sense of touch or feeling; to touch, feel with the hand, to stretch towards, seek, inquire after, have intercourse. Knowledge of a thing; to seek to learn about something; to learn the news of. Or to hear by stealth about something

Ha-Ra-Siin : ح ر س: حرسا= To guard/keep/preserve, take care of a person or thing, watch over. Protect, safeguard, preserve, keep, guard, escort; supervise, superintend, secure, control.

Shiin-ha-Ba : ش ھ ب : شُھُبا = to burn/scorch, become of a colour in which whiteness predominates over blackness. shihaab (pl. shuhub) - flaming fire, bright blaze/meteor, star, penetrating flame, shining star, brisk/sprightly, flame, brand, radiating or gleaming fire, shooting or falling star. shihaab al-herb - dauntless warrior, one who is penetrating sharp and energetic in war.

= **Qaf-Ayn-Dal : ق ع د : مقاعد**= to sit down, remain behind, to hold back, to tarry, lie in wait, sit still, remain unmoved, desist, abstain, refrain, lurk in ambush, set snares, neglect, act of sitting, foundations/bases, women who are past child bearing age, elderly spinsters past child bearing age, one who sits at home, one who sits still, seat or place of sitting, station, encampment.

Ra-Sad-Dal : ر ص د: رصدا= to watch, lay in wait, observe, prepare, ambush. marsadun - place of ambush, military post, place of observation. mirsad - watch, look out. irsad - means of preparation or finding out, hiding place, lurking place.

Siin-Miim-Ayn : س م ع: سمع= to hear, hearken, listen. Monitor, understand, accept, observe, obey

کا تعین کیا ہے [۲۵]۔ وہ آنے والے پوشیدہ مستقبل کو جانتا ہے لیکن کسی کو بھی اپنے علم غیب پر حاوی نہیں کرتا [۲۶]، سوائے اپنے ان رسولوں میں سے کسی کو جسے وہ چاہے۔ پھر وہ ایک باقاعدہ نگرانی کا نظام قائم کرتا ہے [یسلُکُ رصدا] تاکہ دیکھتا رہے کہ ایک پیغمبر کے سامنے کیا موجود ہے اور کیا اُس کے پیچھے سے سامنے آنے والا ہے [۲۷]۔ یہ اس لیے تاکہ وہ اس سے آگاہ رہے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغامات کا ابلاغ کر دیا ہے، اور وہ اس سب کا احاطہ کر لیتا ہے جو کچھ کہ ان کے سپرد کیا گیا ہے اور وہ تمام حالات و واقعات کا شمار بھی رکھتا ہے [۲۸]۔ "

Siin-Lam-Kaf : س ل ک : یسلُکُ= to make a way, travel, thread a pathway, cause to go along (a way), embark, insert, penetrate, walk, enter.

سورة المزمّل [73]

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ (١) قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا (٢) نِّصْفَهُ أَوِ
انقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا (٣) أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ
تَرْتِيلًا (٤) إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا (٥) إِنَّ
نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا(٦) إِنَّ لَكَ فِي
النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا (٧) وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ
تَبْتِيلًا (٨) رَّبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ
فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا (٩) وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ
وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا (١٠)وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ
أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا (١١) إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا
وَجَحِيمًا (١٢) وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا
أَلِيمًا (١٣) يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ
الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا (١٤) إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
رَسُولًا (١٥) فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا
وَبِيلًا (١٦)فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ
الْوِلْدَانَ شِيبًا (١٧)السَّمَاءُ مُنفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ
مَفْعُولًا (١٨) إِنَّ هَـٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ
رَبِّهِ سَبِيلًا (١٩) إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن
ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ
مَعَكَ ۚ وَاللَّـهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّن
تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ
الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ
يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ
اللَّـهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّـهِ ۖ فَاقْرَءُوا
مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَأَقْرِضُوا اللَّـهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم
مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّـهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ
أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّـهَ ۖ إِنَّ اللَّـهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ (٢٠)

اہم الفاظ کے مستند معانی:

Zay-Miim-Lam : ز م ل : مزمل

ترجمہ سورۃ الزمّل [73]

"اے وہ کہ جو تزمیل یعنی قریبی رفاقتیں قائم کرنے کی صفت سے موصوف کیا گیا ہے [المُزمّل]، جہالت کے اندھیروں [اللیل] کے خلاف خم ٹھونک کر کھڑا ہو جا [قُم]، سوائے اُس کے کہ جہاں یہ نہایت کم درجے میں پائی جاتی ہو[الّا قلیلا] ؛ اس کے عین وسط تک رسائی حاصل کر لے [نصفہ]، یا اس کے قریب ترین مقام تک پہنچ جا، یا اپنی جدو جہد کو اس سے بھی آگے تک بڑھا دے [زِد علیہ]، اور قرآن کو آہستگی اور احتیاط کے ساتھ [ترتیلا] پیش اور بیان کرتا رہ [رتّل]۔ ہم یقینا تجھے ایک ایسا کلام [قولا] پہنچا دیں گے جو ایک قابلِ غور وزن کا حامل ہوگا [ثقیلا]۔ بے شک جہالت کے اندھیروں کے جاری پھیلاو [ناشئۃ اللیل] کو روکنا اور کچل دینا [وطئا] ایک نہایت مشکل مہم [اشدُّ] ہے اور یہ ایک ایسی صورتِ حال ہے جوکہنے کے مطابق [قیلا] نہایت مضبوطی سے قائم ہے [اقومُ]۔ پس فی الحقیقت دشمن کے دائرہِ اقتدار کے اندر داخل ہو جانا [فی النھار] تیرے لیے ایک طویل جدوجہد کے مترادف ہے [سبحا طویلا]۔ فلھذا اپنے پروردگار کی صفاتِ عالیہ کو پیشِ نظر رکھ اورمقصد کی سمت میں [الیہ] سخت محنت کے ساتھ [تبتیلا] جدو جہد کر[تبتّل]۔ مشرق و مغرب کا مالک، وہ پروردگارہے، جس کے سوا کوئی مکمل اختیار کا مالک نہیں، پس تو اسی کو ایک لائقِ انحصار ذریعے کے طور پرمضبوطی سے پکڑ لے۔ اور جو بھی آوازیں یہ لوگ اُٹھاتے ہیں اُن کے مقابلے میں استقلال سے قائم رہ اور انہیں خوبصورت انداز میں نظر انداز کر دے [ھجرا جمیلا]۔ اوراُن کذابین کے ساتھ ، جو مال و دولت کے مالک ہیں، معاملہ کرنا مجھ پر چھوڑ دے، اور انہیں تھوڑی سی مہلت دے دے [مھّلھُم]۔ ہمارے پاس ان کے لیے بہت سی زنجیریں اور جہنم کی آگ موجود ہے؛ اور ایسی خوراک بھی جوجان کنی اور دردناک عذات میں مبتلا کر دے۔ ایک وقت ایسا بھی آ جائے گا جب عام انسان [الارضُ] اور طاقتور اشرافیہ

= he bore it or carried it, followed another, wrapped (e.g. in a garment), also signifies the act of concealing, the requiting with beneficence, a load or burden, to keep company, be companion; **a company or collection**, **a traveling companion**, a man wrapped in his garments. Fellowship, colleague-ship; comradeship.

Qaf-Waw-Miim = قوم؛ اقوم: stand still or firm, rose/stand up, managed/conducted/ordered/regulated/super intended, established, made it straight/right, maintain/erect/observe/perform, **revolt or rebel against, attack**, set up, rise from dead, be resurrected, **to take off, to set out, to depart,** to come to pass, take place, happen; people/community/company, abode, stature/dignity/rank. aqama - to keep a thing or an affair in a right state.

Qaf-Lam-Lam: ق ل ل = to be few in number, small in quantity, **scanty, scarce, rare**. qalilun - few, little, small, rare, seldom. aqall - fewer, poorer. qallala - to appear as few.Weightless, unsubstantial.

Nun-Saad-Fa : ن ص ف= half, reach its middle/midst, divide a thing into halves.

ر ت ل = **Ra-Ta-Lam** = to set in order, make even, well arranged/set together, make distinct, correct/right state of arrangement (primary usage is in relation to nice teeth), read/recite in a leisurely manner, read correctly, chant. **To present slowly; to articulate slowly, carefully and precisely**

Qaf-Waw-Lam: ق و ل: قیلا = to say/speak, to call, to be named, word/speech, utterance, a thing said, greeting, discourse, one who says/speaks. To inspire/transmit/relate/answer/think/profess, emit an opinion on, indicate a state or condition or circumstance. qa'ilun - speaker,

[الجِبالُ] ایک زلزلے سے دوچار ہوں گے [ترجُفُ] اور طاقتور اشرافیہ [الجِبالُ] حقیر کر کے ریت کے اُڑتے ہوئے ڈھیروں کی مانند کر دی جائے گی [کثیبا مھیلا]۔

بے شک ہم نے تمہارے طرف ایک رسول بھیجا ہے جو تمہارے کرداروں پر گواہی دے، ایسےہی جیسا کہ ہم فرعون کی جانب ایک رسول بھیجا تھا۔ پس فرعون نے اُس رسول کی نافرمانی کی اور پھر ہم نے اُسے ایک تباہ کُن گرفت میں لے لیا [اخذا وبیلا]۔ سوُ تم کیسے تقویٰ اختیار کروگے اگر تُم ایک ایسے وقت کے آنے کا انکار کروگے جو جوانوں کو بوڑھا کر دے گا [یجعلُ الولدان شیبا]؟ اس کے آنے پر کائنات [السّماءُ] کھول دی جائےگی اور دریافت کر لی جائے گی [منفطر بہ]۔ اور اُس ذاتِ پاک کا وعدہ عمل پذیر ہو جائے گا۔ بے شک یہ ایک یاد دہانی/نصیحت ہے، پس جو چاہے اپنے پروردگار کی جانب لے جانے والا راستہ اختیار کرلے۔

بیشک تمہارا رب جانتا ہے کہ تم فی الوقت ان اندھیروں کا دو تہائی [ثُلُثی اللّیل] سے بھی کم احاطہ کر سکے ہو جو کبھی اس کا نصف [نصفہُ] اور کبھی اس کا ایک تہائی [ثُلُثہُ] رہ جاتا ہے۔ اور یہی کیفیت تمہارے ساتھیوں کی ٹیم [طائفۃ] کے ساتھ بھی ہے جو تمہارے ہمراہ جدو جہد کر رہے ہیں [الّذین معک]۔ اور کیونکہ اللہ تعالیٰ اندھیروں کےپھیلاوکی [اللّیل] اور دشمن کی حدود میں تمہاری رسائی [النھار] کی پوری ناپ تول کا حساب رکھتا ہے [یُقدّرُ] اس لیے وہ جانتا ہے کہ تم صورتِ حال کا درست احاطہ یا شمار و پیمائش نہیں کر سکو گے [لن تحصوہُ]؛ پس اسنے تمہاری جانب رحم کی نظر رکھی ہوئی ہے۔ فلھٰذا تم سب اس کا مطالعہ جاری رکھو جوتمہارے لیے قرآن میں سے میسر/دستیاب کر دیا گیا ہے [تیسّر]؛ اور وہ خوب آگاہ ہے کہ تم میں سےکچھ ابھی نظریاتی لحاظ سے کمزور ہیں [مرضیٰ]، کچھ دیگر اللہ کےفضل کی تلاش میں سفرِ معاش میں ہیں [یضربون فی الارض]، اور کچھ اور اللہ کی راہ میں جنگوں میں مصروف ہیں [یقاتلون]؛ پس تم سب وہ پڑھتے رہو جو اُس میں سے تمہیں دستیاب ہو چکا ہے [تیسّر منہ]، اور اس کی پیروی

<table>
<tr>
<td>
indicator. Declaration, report, account; doctrine, teaching.

ن ش ا= Nuun-Shiin-Alif = lived, arose, become elevated/high, grow up, create/produce/originate, it happened/occurred, raise, to found/build, began, specifically discussing 73:6 = rising in the night, first part/hours of the night, every hour of the night in which one rises, every hour of the night.

Shiin-Dal-Dal : ش د د: اشدّ= to bind tightly, strap, strengthen firmly, run, establish, make firm, hard, strong, be advanced (day), be intense. ushdud - harden, strengthen. shadiid (pl. shidaad & ashidda'u - great, firm, strict, vehement, strong, violent, severe, mighty, terrible, stern, grievous, miserly, niggardly. (adj. of the forms fa'iil and fiaal are used indifferently for both m. and f.): ashuddun: age of full strength, maturity. ishtadda (vb. 8) - to act with violence, become hard.

Waw-Tay-Alif : و ط ا= to tread upon, walk on, press the ground or anything beneath the feet, trample on, level, make plam. tawaata'a - to agree with each other respecting the affair. Yata'auna (imp. 3rd. p. m. plu.): They tread, step, enter a land, destroy.
Tata'u (imp. 2nd. p. m. plu.): Ye have trodden, entered.
Tata'uu (imp. 2nd. p. m. plu. acc.): That ye may trample on, trodden down.
Wat'an (v. n.): Curbing, Subduing; Treading.
Mauti'an (n. place. acc.): Trodden place.
Yuwaati'uu (III.): Adjust; Make equal; Conform.

n-h-r : نهار : نهر: to flow copiously, stream forth, to chide, scold, reproach, brush off, rebuff, reject, repulse, restrain, forbade with rough speech; making inroad or incursion into the territory of enemies,; stream, river, daytime.
</td>
<td>
کا ڈسپلن قائم کرتے رہو [اقیموا الصّلاۃ] اور انسانوں کوسامانِ زیست عطا کرتے رہو [آتوا الزّکاۃ] اور اس طرح اللہ کو ایک قرضِ حسنہ قرض دے دیا کرو۔ پھر جو کچھ بھی تم اپنے لوگوں کے لیے [لانفُسِکُم] بھلائی و خیر خواہی کے طور پر [من خیر] پیش/فراہم کروگے، اللہ کے ہاں اس سے بہتر اور عظیم تر اجر پاوگے۔ اور اللہ ہی سے تحفظ طلب کرتے رہو [استغفِرُوا]، بیشک اللہ ہی تحفظ عطا کرنے والا اور رحمتوں کو جاری رکھنے والا ہے۔"
</td>
</tr>
</table>

ب ت ل = **Ba-Ta-Lam** = cut it off, severed it, separate, was/became alone, detach oneself and devote, devote exclusively, apply, striving, laboring or exerting, becoming wide between the shoulders, obligatory or something made so.

Ra-Jiim-Fa : ترجُفُ : ر ج ف = to quake/tremble, be in violent motion, shake violently, ramble, prepare for war, be restless, stir, spread alarming/false news, engage, make commotion, in a state of agitation, convulsion, tumult, or disturbance. rajfatun - earthquake, mighty blast. murjifun - scandal-mongers, one who makes a commotion, one who spreads false alarming news/rumours or evil tales.

Kaf-Tha-Ba : ک ث ب: کثیبا = To gather, heap up, make up, collect into one place, many or much, nearness, a portion or quantity of corn or other food after it has been little.

سورة المدثر {74}

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (١) قُمْ فَأَنذِرْ (٢) وَرَبَّكَ
فَكَبِّرْ (٣) وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (٤) وَالرُّجْزَ
فَاهْجُرْ (٥) وَلَا تَمْنُن تَسْتَكْثِرُ (٦) وَلِرَبِّكَ
فَاصْبِرْ (٧) فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ (٨) فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ
يَوْمٌ عَسِيرٌ (٩) عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ
يَسِيرٍ (١٠) ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا (١١) وَجَعَلْتُ
لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا (١٢) وَبَنِينَ شُهُودًا (١٣) وَمَهَّدتُّ
لَهُ تَمْهِيدًا (١٤) ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ (١٥) كَلَّا ۖ إِنَّهُ
كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا (١٦) سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا (١٧) إِنَّهُ
فَكَّرَ وَقَدَّرَ (١٨) فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ (١٩) ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ
قَدَّرَ (٢٠) ثُمَّ نَظَرَ (٢١) ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ (٢٢) ثُمَّ
أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ (٢٣) فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ
يُؤْثَرُ (٢٤) إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ (٢٥) سَأُصْلِيهِ
سَقَرَ (٢٦) وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ (٢٧) لَا تُبْقِي وَلَا
تَذَرُ (٢٨) لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ (٢٩) عَلَيْهَا تِسْعَةَ
عَشَرَ (٣٠) وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا
مَلَائِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا

ترجمہ سورۃ المدثّر [74]

"اے وہ کہ جو قائل کرنے اور چھا جانے کی بہترین صلاحیتوں سے نوازا گیا ہے [المدثر]، اپنی پوزیشن کو مستحکم کر[قُم]، اور لوگوں کو پیش آگاہ کرنے کے مشن کا آغاز کر دے؛ اور اس طرح اپنے پروردگار کی کبریائی بلند کر؛ اور اپنی ٹیم [ثیابک] کے کرداروں کی تطہیر کر[فطہّر]؛ اور جن کے اذہان کسی مرض سے متاثر ہیں [الرُجز]، انہیں علیحدہ کر دے [فاھجر]؛ اور اپنی کثرت بڑھانے کے لیے [تستکثر] بے جا عنایات سے کام نہ لے [لا تمنُن]؛ اور اپنے پروردگار کے مقاصد کی تکمیل کے لیے استقامت اختیار کر۔ انجامِ کار، جب مقررہ وقت کے آ جانے کا بگل بجایا جائے گا تو وہ وقت ایک حقیقی مصیبت کا وقت ہوگا۔ کافروں، یعنی سچائی کا انکار کرنے والوں کے لیے وہ ایک آسان وقت نہیں ہوگا۔ اُس دن میں اور وہ جنہیں میں نے پیدا کیا ہے آمنے سامنے ہوں گے، وہ جن کے لیے میں نے لامحدود

لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا
إِيمَانًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ
وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّـهُ بِهَـٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ
اللَّـهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ
رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ (٣١) كَلَّا
وَالْقَمَرِ (٣٢) وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ (٣٣) وَالصُّبْحِ إِذَا
أَسْفَرَ (٣٤) إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ (٣٥) نَذِيرًا
لِّلْبَشَرِ (٣٦) لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ
يَتَأَخَّرَ (٣٧) كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ (٣٨) إِلَّا
أَصْحَابَ الْيَمِينِ (٣٩) فِي جَنَّاتٍ
يَتَسَاءَلُونَ (٤٠) عَنِ الْمُجْرِمِينَ (٤١) مَا سَلَكَكُمْ فِي
سَقَرَ (٤٢) قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ (٤٣) وَلَمْ نَكُ
نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ (٤٤) وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ
الْخَائِضِينَ (٤٥) وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ (٤٦) حَتَّىٰ
أَتَانَا الْيَقِينُ (٤٧) فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ
الشَّافِعِينَ (٤٨) فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ
مُعْرِضِينَ (٤٩) كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ (٥٠) فَرَّتْ
مِن قَسْوَرَةٍ (٥١) بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَىٰ
صُحُفًا مُّنَشَّرَةً (٥٢) كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ
الْآخِرَةَ (٥٣) كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ (٥٤) فَمَن شَاءَ
ذَكَرَهُ (٥٥) وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّـهُ ۚ هُوَ
أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (٥٦)

اہم الفاظ کے مسند معانی:

Mudaththar; مُدثّر : د ث ر: **Dal-Tha-Ra**= it became covered with sand and dust blown over, **to be endowed with excellent capabilities**, cover with a cloak, wrap with a garment, destroyed/effaced or worn out (e.g. said of a man's reputation); to cover, envelop, to destroy, annihilate, to become wiped out, blotted out, to be forgotten,have fallen into oblivion; much property or wealth; or many camels or the like; many things, in bundance; **to dominate, overwhelm someone.**

Thiaab: ثوب؛ ثیاب: = **Tha-Waw-Ba** = to return, turn back to, to restore/recover, to repent, to collect/gather; to call/summon

وسائل مہیا کیے، نمایاں تعداد میں اولاد عطا کی، اور راستے ان کے لیے ہموار کیے، پھر بھی وہ مزید اور کی طمع رکھتے تھے۔ نہیں، انہیں ہرگز میرے کلام/میری نشانیوں کے بارے میں تعصب [عنید] روا نہیں رکھنا چاہیئے تھا۔ میں یقینا انہیں بھاری صدمات و آفات سے دوچار کرنے والا ہوں [سارھقہ صعودا]۔
درحقیقت اس قماش کے انسان وہ ہیں جنہوں نے میری آیات پر غور کیا ہے اور ان کی قدر و قیمت کا اندازہ کر لیا ہے [فکّر و قدّر]۔ نتیجے کے طور پر انہوں نے خود کو حقیر و ذلیل محسوس کیا ہے [فقُتِل کیف قدّر]۔ اور جیسے ہی انہوں نے پھر اس کی تشخیص کی انہوں نے پھر ایک بار خود کو حقیر و ذلیل جان لیا ہے۔ تب ان کی نظریں چندھیا گئیں [نظر] اور پھر انہوں نے تیوریاں چڑھانی اور ناگواری دکھانی شروع کر دی [ثُمّ عبس و بسر]۔ آخرِ کار وہ اپنے سابقہ رویوں کی جانب پلٹ گئے [ادبر] اور غرور اور تکبر کی نمائش شروع کر دی [استکبر]۔ اور اعلان کر دیا کہ "یہ کلام کچھ حیثیت نہیں رکھتا سوائے اس کے کہ ایک دھوکا /فریب ہے [سحر] جو لوگوں کو اپنے اثر میں لے لیتا ہے۔ یہ کچھ بھی نہیں، صرف ایک عام انسان کے الفاظ ہیں"۔ میں ایسے لوگوں کو یقینا جہنم کی آگ کے سپرد کرنے والا ہوں۔ اور تم کیا جانو کہ وہ آگ کیا ہے؟ وہ تو ایک ایسی سزا ہے جو نہ تو زندہ چھوڑتی ہے اور نہ ہی مرنے دیتی ہے [لا تبقی و لا تذر]۔ انسانوں کے لیے تو لکھے ہوئے زندہ قوانین موجود ہیں [لّواحۃ للبشر]، جن پر ایک مکمل اور خوش باش معاشرے کی بنیاد رکھی جاتی ہے [علیھا تسعۃ عشر]۔ اور ہم نے ایسا کوئی قرینہ نہیں مقرر کیا ہے [ما جعلنا] کہ عام انسانوں کو آگ کی نذر کرتے جائیں [اصحاب النار]، سوائے اُن خاص لوگوں کے کہ جو معاشروں میں طاقت و اقتدار کے حامل رہے ہوں [اِلّا ملائکۃ] ۔ اور ہم نے ایسے لوگوں کا تعین کر کے [جعلنا عدّتہم] انکارِ حقیقت کرنے والوں کے لیے ایک سخت آزمائش [فتنۃ] پیدا کر دی ہے، اس مقصد کے ساتھ کہ اہلِ کتاب یقین کے درجے تک پہنچ جائیں اور اہلِ ایمان کے ایمان میں اضافہ ہو۔ اور اس لیے بھی کہ اہل کتاب اور مومنین کسی شک و شبہے میں نہ پڑیں، اور کافر اور ذہنی مریض یہ

(repeatedly), rise (dust), to flow, become abundant; something returned (recompence, reward, compensation), to repay.
a thing which veils/covers/protects, a distinct body or company of people.
mathabatan - place of return, place to which a visit entitles one to *thawab*/reward, **assembly/congregation for people who were dispersed/separated previously**, place of alighting, abode, house, tent.
Thiaab: **Character**, weapons, morals, behavior, heart, followers, robes, clothes, pure/good hearted, of good character.

Ra-Jiim-Zay : رجز :: to rumble. rujz/rijz - pollution/filth, calamity, evil kind of punishment, wrath, impurity, plague, scourge, pestilence, abomination, sin, iniquity, idolatry, disease in the hinder part of camels, deed deserving punishment.

ha-Jiim-Ra : ہ ج ر= to leave/abandon/desert/forsake/depart/renounce/quit, separate oneself from, break with, abstain from, shun, leave with body or tongue or heart, leave lust and bad manners. hijr - bad manner, shameful action, nonsense talk.

Miim-Nun-Nun م ن ن: تمنن = To confer or bestow a benefit or favour to someone, to be bountiful or beneficent or gratuitous, to be reasonable (too reasonable to do that which is deemed bad), *min* often means *some of* or *among*, *min* can be used in the sense of *fi* meaning *in* or *on*.

Ra-ha-Qaf : ر ہ ق: ارھقہ := to follow closely, cover, be foolish, lie, be mischievous, be ungodly, hasten, overtake, reach, draw near, overspread. rahaqa - to oppress, cause to suffer, be given to evil practices. rahqun - folly, oppression, evil disposition. arhaqa - to impose a difficult task, afflict with troubles and difficulties.

سوال کرنے پر مجبور ہو جائیں کہ ایسی مثال دینے سے اللہ تعالیٰ کیا واضح کرنا چاہتا ہے۔ پس یہ ہے وہ طریقہ جس سے اللہ تعالی اُن لوگوں کو گمراہی کے لیے چھوڑ دیتا ہے جو خود ایسا چاہتے ہیں، اوراُن لوگوں کی صحیح راہنمائی کر دیتا ہے جو ایسا ہی چاہتے ہیں۔ اور اللہ کی قوتوں کو خود اللہ کے سوا کوئی اور نہیں جان سکتا۔ اور یہ کلام تو اس کے سوا کچھ نہیں کہ انسانوں کے لیے ایک تنبیہ اور یاد دہانی [ذکریٰ] ہے ۔ ہر گز نہیں۔ اور غور کرو ان لوگوں کے ظن و تخمین اور چال بازیوں پر [والقمرِ]، اور غور کرو ظلم کے اندھیروں پر جو دور ہو رہے ہیں [و اللیل اذ ادبر] اور غور کرو اُس روشنی پر جو پھوٹ رہی ہے [والصبح اذا اسفر]، کیونکہ یقینا یہ یاددہانی ایک ایسی قوت ہے [لإحدی الکُبر]، جو انسان کے لیے ایک تنبیہ ہے، اور تم میں سے جو بھی چاہے اُسے اس قابل کر دیتی ہے کہ وہ آگے بڑھ سکے، یا اگرچاہے تو پیچھے رہ جائے۔ ہر نفسِ شعوری اپنے اعمال کے ہاتھوں رہن ہے، سوائے ان کے جو راست بازی سے سرفراز کیے گئے ہیں [اصحاب الیمین]۔ وہ اپنی عافیت و سکون کی زندگیوں [فی جنّات] میں رہتے ہوئے مجرمین سے پوچھیں گے کہ تمہاری آگ کی جانب راہنمائی کس چیز نے کی؟ وہ جواب دیں گے کہ ہم احکامتِ الٰہی کی پیروی نہیں کرتے تھے؛ اور ہم ضرورت مندوں کو سامانِ زیست فراہم نہیں کرتے تھے؛ اور ہم فضول گوئیاں کرنے والوں کے ساتھ [الخائضین] فضول باتوں میں مگن رہتے تھے؛ اور ہم فیصلے کے وقت کے آنے کا انکار کرتے تھے، یہاں تک کہ وہ وقت آ گیا کہ ہمیں یقین کرنا پڑا۔ فلھذا، کسی سفارش کرنے والے کی سفارش بھی انہیں کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے گی۔ آخر ان لوگوں کوایسا کیا ہو گیا تھا کہ وہ اُس تنبیہ اور یاد دہانی پر ایسے منہ موڑ لیا کرتے تھے جیسے کہ گدھے شیروں کو دیکھ کر راہِ فرار اختیار کیا کرتے ہیں؟ پھر بھی ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ اس کی کرتوت کی ایک تفصیلی تحریری رپورٹ [صُحُفا منشّرۃ] اُسے پیش کی جائے۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا؛ یہ تو بلکہ ان لوگوں میں سے تھے جو آخرت کا کوئی خوف نہیں رکھتے تھے۔ ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے تھا کیونکہ یہ تو دراصل صرف ایک

Nun-Za-Ra : ن ظ ر = to see, look at, glance, gaze, observe, behold, consider, regard, listen to, be patient towards, wait, contemplate, grant respite, put off, scrutinise, show kindness, examine, search, reflect. nazara - the look with affection, to perplex, dazzle.

Lam-Waw-Ha: ل و ح: لوّاحۃ = To change colour, become visible, gleam/shine, light up, scorching one, broad table or plate, tablet.
Lawwaha: that which makes visible, gleam, shine, giving standing rules, regulations, bylaws, statutes, official decree, instruction, program, plan

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ UPON IT IS BASED A COMPLETE, HAPPY AND UNITED SETUP/SOCIETY; Upon it is a complete configuration/composition.

تنبیہ/یاددہانی تھی۔ پس جس نے بھی ایسا چاہا اُس نے اسے یاد رکھا [ذکرہ]۔ اور وہ اپنے اذہان میں صرف وہی رکھتے ہیں [و ما یذکُرون] جو اللہ چاہتا ہے کہ وہ یاد رکھیں۔ صرف وہی تمام پرہیزگاری کا منبع ہے اور صرف وہی تمام تر حفاظت و مغفرت کا ذریعہ ہے۔

سورة القيامۃ [75]

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ (١) وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ
اللَّوَّامَةِ (٢) أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ
عِظَامَهُ (٣) بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَن نُّسَوِّيَ
بَنَانَهُ (٤) بَلْ يُرِيدُ الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ (٥) يَسْأَلُ
أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ (٦) فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ (٧) وَخَسَفَ
الْقَمَرُ (٨) وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ (٩) يَقُولُ الْإِنسَانُ
يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ (١٠) كَلَّا لَا وَزَرَ (١١) إِلَىٰ رَبِّكَ
يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ (١٢) يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ
وَأَخَّرَ (١٣) بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ
بَصِيرَةٌ (١٤) وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ (١٥) لَا تُحَرِّكْ بِهِ
لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ (١٦) إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ
وَقُرْآنَهُ (١٧) فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ (١٨) ثُمَّ إِنَّ
عَلَيْنَا بَيَانَهُ (١٩) كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ
الْعَاجِلَةَ (٢٠) وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ (٢١) وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ
نَّاضِرَةٌ (٢٢) إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ (٢٣) وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ
بَاسِرَةٌ (٢٤) تَظُنُّ أَن يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ (٢٥) كَلَّا إِذَا
بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ (٢٦) وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ (٢٧) وَظَنَّ
أَنَّهُ الْفِرَاقُ (٢٨) وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ (٢٩) إِلَىٰ
رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ (٣٠) فَلَا صَدَّقَ وَلَا

ترجمہ سورة القیامۃ [75]

"میں انسان کے دوبارہ اُٹھائے جانے والے دور[یوم القیامۃ] کو بطور گواہی پیش نہیں کرتا [لا اُقسِمُ]؛ اور نہ ہی میں انسان کے نفسِ شعوری [نفس اللوّامہ] کو گواہ بناتا ہوں جو اسے ملامت کرتا رہتا ہے؛ لیکن پھر بھی میں پوچھتا ہوں کہ وہ کس بنیاد پر یہ گمان کرتا ہے کہ ہم اُس کے ہڈیوں کے ڈھانچے کو اکٹھا کر کے اسے دوبارہ زندگی نہیں دے سکتے؟ انسان پر یہ واضح کر دیا جاتا ہے [بلیٰ] کہ ہم یہ قدرت رکھتے ہیں کہ اس کی صورتِ زندگی کو[بنانہ] یا اعضائے جسمانی کو کسی بھی مطلوبہ حالت کے مطابق موزوں صورت میں لے آئیں [نسوّی]۔ تاہم، انسان کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ جو کچھ بھی اس کے سامنے پیش کیا جائے[امامہ] اس کا تجزیہ و تحقیق [یفجُر] کی جائے۔ اس لیے وہ سوال کرتا رہتا ہے کہ حیاتِ نو کا مرحلہ آخرکب وقوع پذیر ہوگا۔ لیکن جب ایسا وقت واقعی آپہنچا کہ اُس کی تمام بصیرت اُلجھ کر رہ جائے، اور اس کی تمام خیال

صَلَّىٰ (٣١) وَلَـٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ (٣٢) ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ
أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ (٣٣) أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ (٣٤) ثُمَّ أَوْلَىٰ
لَكَ فَأَوْلَىٰ (٣٥)أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ
سُدًى (٣٦) أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ (٣٧) ثُمَّ
كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ (٣٨) فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ
الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ (٣٩) أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن
يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ (٤٠)

اہم الفاظ کے مستند معانی:

Qasama: Uqsimu: : أُقسِمُ: To divide into parts; to portion out; a partition; a dividing; an apportionment, to take oath: to swear unto; to swear with: لا أُقسِمُ: I will not swear; (the matter being too palpable to require the confirmation of an oath); I do not present as witness or confirmation; میں دلیل یا شہادت کے طور پر پیش نہیں کرتا۔
Lawwama: l w m: لوام؛ لومۃ: Severe censurer, stern critic, censorious; rebuke, reproof, blame, reproach.

ب ن ا ن: **Ba-Nun-Nun** = the extremities or ends (fingers/toes), limbs, members of the body (arms, hands, legs etc).

ب ر ق = **Ba-Ra-Qaf** =Shining, gleaming or glistening (e.g. the dawn, a sword) Lightning; Threatening or menacing; A female beautifying and adorning herself or showing and presenting herself and/or exhibiting her beauty; A star rising or a constellation (e.g. Pleiades); Eyes/sight glistening, fixedly open (e.g. by reason of fright), sights confused, astonished, stupefied or dazzled, sight becoming weak, opening eyes and looking hard, intently or sharply.

Kh-Siin-Fa : **خسف**= To sink or go away into the ground or earth (place or person), become depressed (such as the eye becoming depressed in the head), to lose sight/become blind, to lose light (like the sun or moon during an eclipse), become

آرائیاں [القمر – **speculation**] بے کار ہو جائیں اور جب واضح اور روشن حقیقت [الشمس] اور خیال آرائیوں [القمر]کے درمیان تقابل اور ہم آہنگی پیدا کر دی جائے [جُمِع]، تو اُس مرحلے میں انسان پریشان ہو کر کہے گا کہ کیا اب میرے لیے کہیں کوئی جائے پناہ ہے [المفرّ]؟ لیکن کوئی موقع نہ ہوگا [کلّا] کہ کوئی مدد میسر ہو[لا وزر]۔ اُس مرحلے میں [یومئذ] تمہارے پروردگار کے پاس ہی مستقل ٹھکانہ [المستقر] ہوگا۔ اور وہ انسان کو مطلع فرمائے گا کہ اس کی ترجیحات کیا تھیں اور وہ کہاں یعنی کس کس معاملے میں پیچھے رہ گیا تھا۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ انسان اپنی ذات کے بارے میں ہمیشہ پوری جانکاری رکھتا ہے، خواہ وہ اس معاملے میں کتنے ہی عذر پیش کرتا رہے [القیٰ معاذیرہ]۔ اے نبی تم اُس پر اس معاملے میں عجلت کرنے کے لیے [لتعجل بہ] اپنی زبان کو حرکت مت دو[لا تحرّک بلسانک] یعنی زیادہ زبانی دباو مت ڈالو۔ اسے اکٹھا کرنا اورتاکید کے ساتھ سامنے لے آنا [قرآنہ] ہماری زمہ داری ہے۔ پس جب ہم اُسے کھینچ کر سامنے لے آئیں [قرآناہ] تو تم اُس کے مطالعے اور تحقیق و تفتیش [قرآنہ] کے عمل میں اس کی مدد و اعانت کرو[فاتّبع]۔ بعد ازاں اُس کا بیان [بیانہ]یعنی اُس کی جانب سے دلیل و حجت ہمارا مسئلہ ہے۔
لیکن نہیں، حقیقت میں تم سب لوگ موجودہ زندگی کے مفادِ عاجلہ سے ہی محبت کرتے ہواور دورِ آخرت کو نظر انداز کرتے ہو۔ یہی وجہ ہے کہ جب وہ مرحلہ آ جائے گا تو کچھ چہرے روشن ہوں گے اور اپنے رب کی جانب امید بھری نظرسے دیکھتے ہوں گے؛ اور کچھ چہرے اُس وقت بگڑے ہوئے ہوں گے، اس احساس میں کہ ان پر قہر [فاقرۃ] نازل ہونے والا ہے۔ ایسا نہیں، بلکہ جب وہ عذاب ان کی گردنوں تک [التّراقی] آ پہنچے گا [بلغت] تو کہا جائے گا کہ تم میں سے کون ہے جو اس سےاوپر اُٹھ کر[راق] خود کو بچا لے؟ لیکن وہ سمجھ لے گا کہ اس کا علیحدہ ہوجانے [الفراق] کا وقت آ پہنچا ہے اور پھر یکے بعد دیگرے باہم مربوط [التفّت] مشکلات کے ایک سلسلے [ساق بالساق] کا سامنا ہوگا۔ اُس مرحلے میں [یومئذ] سب تمہارے پروردگار کے قانونِ مکافات کی جانب دھکیل دیے جائیں گے [المساق]۔ بہرحال یہ وہ ہوں گے جو نہ سچ کو

defective or deficient, become lean or emaciated, to recover (such as from disease or illness), to put out one's eye, make a hole in a thing, to abase or humble or make lowly, to disgrace, to be vile.

= **Lam-Fa-Fa: ل ف ف : التفّت:** = To roll up, fold, wrap, involve, conjoin, be entangled (trees), be heaped, joined thick/dense and luxuriant/abundant.

Siin-Waw-Qaf : **س و ق ؛ ساق** = to drive/impel/urge. yusaquna - they are driven or led. saiqun - driver. suq (pl. aswaq) - market, stem, leg, kashafat an saqaiha (27:44) is a well known Arabic idiom meaning to become prepared to meet the difficulty or to become perturbed/perplexed or taken aback, the literal meaning is "she uncovered and bared her shanks". yukshafu an saqin (68:42) means ther eis severe affliction and the truth laid here, it is indicative of a grievous and terrible calamity and difficulty. masaq - the act of driving.

ق ر ا = **Qaf-Ra-Alif:** قرآن = to recite/read, compilation, collection, reading, recitation, explanation, study, investigation. Explore, investigate, examine, reckon with, take into account, pursue, to cast forth, to bring forth, to draw forth.

سورة الانسان [76]

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا
مَّذْكُورًا (١)إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ
نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا (٢) إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ
إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا (٣) إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا (٤) إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ
مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا (٥) عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا
عِبَادُ اللَّـهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا (٦) يُوفُونَ بِالنَّذْرِ
وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا (٧) وَيُطْعِمُونَ
الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا (٨) إِنَّمَا

مانتے تھے نہ ہی اس کی پیروی کرتے تھے {صلّیٰ}، بلکہ اُسے جھٹلاتے تھے اور منہ موڑ کر دور چلے جاتے تھے۔ بعد ازاں اکڑتے ہوئے [یتمطّیٰ] اپنے ہی جیسے لوگوں کی جانب چلے جاتے تھے۔ پس تم لوگوں کے لیے پے درپے آفت کا نزول ہے [اولیٰ لک فاولیٰ]۔ اُس کے بعد پھر پے درپے آفت کا نزول ہے۔ کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ اُسے ہمیشہ اس کی مرضی پرچلنے کے لیے چھوڑ دیا جائے گا؟ کیا وہ ایک بے حیثیت پانی کا قطرہ نہیں تھا جو ٹپکایا گیا؟ پھر کیا وہ ایک لوتھڑا نہیں تھا؟ پھراُس نے اسے پیمائش اور تناسب دیا [فخلق]، پھر اُس نےاسے ایک اچھی شکل میں تشکیل دیا [فسوّیٰ] ؛ اور پھر اُس ہی میں سے مذکر اور مونث کی اصناف بنا دیں؟ کیا ایسی ہستی اس پر قادر نہیں ہے کہ مُردوں کو زندگی عطا کر دے۔"

ترجمہ سورة الانسان [76]

"کیا انسان پروقت کے اس جاری کاررواں میں [من الدّھر] کوئی ایسا دور بھی گذرا ہے کہ وہ کسی بھی قابلِ ذکر حیثیت کا حامل نہ رہا ہو؟ ---- حقیقت تو یہ ہے کہ ہم نے انسانی نسل کی تخلیق مرد و عورت کے خارج ہونے والے مشترکہ مادے [نطفۃ امشاج] سے کی ہے جسے ہم مختلف مشکل مراحل یا ابتلاوں سے گذارتےہیں [نبتلیہ]۔ فلھذا ہم نے اس کو سننے

نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّـهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا (٩) إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا (١٠) فَوَقَاهُمُ اللَّـهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا (١١) وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا (١٢) مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۖ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا (١٣) وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا (١٤) وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا (١٥) قَوَارِيرَ مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا (١٦) وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا (١٧) عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا (١٨) وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا (١٩) وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا (٢٠) عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا (٢١) إِنَّ هَـٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا (٢٢) إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا (٢٣) فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا (٢٤) وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (٢٥) وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا (٢٦) إِنَّ هَـٰؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا (٢٧) نَّحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۖ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا (٢٨) إِنَّ هَـٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا (٢٩) وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّـهُ ۚ إِنَّ اللَّـهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا (٣٠) يُدْخِلُ مَن يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (٣١)

اہم الفاظ کے مستند معانی:

Nun-Tay-Fa : ن ط ف: نطفۃ = to flow gently, extrude, ooze, exude, drop, pour, trickle. Nutfah: Sperma of a man and of a woman.
Miim-Shiin-Jiim: م ش ج ؛ امشاج = To mix or confuse, make a confusion or disturbance, mix one thing with another. Any two things mixed together. Amshaaj – امشاج: What collect together in the navel; A drop consisting of mixtures, meaning the sperma genitale of the man mixed with that of the woman and with her blood.

اور سمجھنے/سیکھنے کی صلاحیتیں عطا کر دی ہیں۔ بیشک ہم نے اُسکی ایک مخصوص راستے یا کردار کی جانب راہنمائی بھی کر دی ہے جس پر وہ چل کریا تو مثبت نتائج تک پہنچ جائے [اما شاکرا]، اور یا چاہے تو انکارِ حق کی روش اختیار کر لے [اما کفورا]۔ حق کا انکار کرنے والوں کی تادیب کے لیے البتہ ہم نے زنجیریں ،شکنجے اور خرمنِ ہستی کو جلا ڈالنے والی آگ تیار کر رکھی ہے ۔ جب کہ راست باز لوگ ایسے پیمانوں [کاس] سے علم و عرفان اپنی ذات میں جذب [یشربون – absorb] کریں گےجو ناقابلِ یقین حقیقتوں [کافورا] پر مشتمل [مزاجھا] ہوں گے۔ ایک ایسا ذریعہ علم [عینا] جس سے اللہ کے فرماں بردار بندے علم حاصل کریں گے اور اکتشاف و انکشافات کے مراحل سے گذریں گے [یفجرونھا تفجیرا]۔

یہ راست باز لوگ وہ ہیں جو موجودہ زندگی میں اپنے کیے ہوئے وعدوں اور عہد ناموں اور ارادوں کو پورا کرتے ہیں اور اس وقت سے ڈرتے ہیں جس کا عذاب لکھ کر مقرر کر دیا گیا ہے [مستطیرا]۔ اور اپنی ترجیحات و ترغیبات کے خلاف عمل کرتے ہوئے، سامانِ زیست مسکینوں ، یتامیٰ اور قیدیوں کو مہیا کرتے ہیں، یہ کہتے ہوئے کہ بیشک ہم آپ کو سامانِ زیست اللہ کی خوشنودی کی خاطر مہیا کر رہے ہیں اور ہم آپ سے اس کا نہ کوئی صلہ چاہتے ہیں اور نہ ہی شکریہ۔ ہم تو اپنے رب کی جانب سے آنے والے اس وقت سے خوف کھاتے ہیں جو ناگوار[عبوسا] اور مصائب سے پُر [قمطریرا] ہوگا۔ پس اللہ تعالی نےانہیں اُس آنے والے وقت کے مصائب [شرّ] سے محفوظ کردیا ہے [وقاھم] اور انہیں خوشیوں اور اطمینان [نضرۃ و سُرُورا] سے ہمکنار کرنے کا انتظام کر دیا ہے۔ اور ان کی استقامت اور استقلال [صبر]کی جزا ان کے لیےایک عافیت کی زندگی [جنۃ] اور مکمل آزادی کی صورت [حریرا] میں مقرر کر دی ہے۔ اُس زندگی میں وہ بہت نمایاں اور بلند درجات [الارائک] پر فائز ہوں گے [مُتّکِئین]۔ نہ وہاں سورج کی تیزحرارت انہیں جلائے گی نہ ہی تکلیف دینے والی ٹھنڈک [زمھریرا] تنگ کرے گی۔ اور اس زندگی کی آسانیوں اور خوشیوں کی کیفیت [ظلالُھا] ان کے قرب و اطراف میں موجود [دانیۃ] رہے گی اور اس کے ثمرات

Miim-Zay-Jiim: مزاج = To mix/mingle/incorporate/blend, exasperate/irritate/enrage a person, to give something, contend or dispute with a person, various in disposition or temperament.
Kaafoor: کافور: کفر ؛ ک ف ر Camphor, because it has the quality of covering or subsiding the heat. A tree smelling of perfume from which is extracted a whitish transparent substance. Kafir: unbeliever, ungrateful, one hiding, covering, concealing, denying the truth, etc.etc.; not believing in God.
ف ج ر : **Fa-Jiim-Ra** = cut/divide lengthwise, break open, vent, incline/decline/deviate, dawn/sunrise/daybreak, source, abundantly and suddenly, ample bounty/generosity, a place from which water flows. Dig up the grund; TAFJEER: blasting, setting off of an explosion; triggering, unleashing; splitting; fission.
Nun-Dhal/Thal-Ra: ن ذ ر = to dedicate, make a vow, warn, admonish, caution, promise voluntarily, offer present. nadhiir - warner, one who informs and averts calamity, who cautions and put one on guard.
Siin-Tay-Ra : **س ط ر ؛ مستطیر** - To write, inscribe, draw, throw down, cut, cleanse, manage the affairs, ward, exercise authority, oversee, prostrate, set in. To embelllish stories with lies, falsehoods; stories having no foundation. To read, recite. To exercise absolute authority, to pay frequent attention to.
Ayn-Ba-Siin : عبس= to frown, look sternly, austere, grim.
Qaf-Miim-Tay-Ra : قمطر: قمطریرا= to frown, scorn, knit the brow, show displeasure or distress.
Thal-Lam-Lam; ذُلّلت : ذ ل ل= to be low, hang low, low/lowest part of something, subdued, gentle, abase, easy, submissive, meek, subject, humble, humility, paltry, wings of submissiveness out of tenderness,

[قطوفھا] ان کے سامنے عاجزی سے جھکے رہیں گے [ذُلّلت تذلیلا]۔ اور کسی بھی مصیبت یا تیرہ بختی [فضّۃ] سے اور کسی بھی آنیوالی محرومی کے غم [اکواب] سے جو چیز اُن کی حفاظت و نگہبانی کرے گی وہ مضبوطی سے قائم رہنے والے اقدار و اہداف ہوں گے [کانت قواریرا] ۔ انتشار، تباہی اور تیرہ بختی [فضّۃ] سے متعلق متعین ایسے اقدار و اہداف [قواریرا] جن کے حصول کے لیے قواعد و قوانین مقرر کر دیے گئے ہیں۔
اُس زندگی میں اُن کی علم کی پیاس ایسے جاموں سے بجھائی جائے گی [یُسقون] جن کا مشروب خوشی اور جوش و ولولہ [زنجبیل] کی کیفیات رکھتا ہوگا [مزاجھا]۔ وہاں پر علم کا ایک بہتا ہوا چشمہ ہوگا جس کی خصوصی صفت [تُسمّیٰ - اسم - پہچان کی نمایاں صفت] یہ مقرر کی گئی ہے کہ ہر سوال پر صحیح راستے کی نشاندہی کرتا جائے [سلسبیل]۔ ارتقاء و نشونما کے دائمی/لافانی ذرائع نے [ولدان مخلدون] نے ان کے گرد احاطہ کیا ہوگا [یطوف علیھم] ، اور اگر تم ان کو دیکھ سکو تو ایسا باور کرو کہ گویا علم کے بکھرے ہوئےموتی ہوں [لولوا منثورا] ۔ اور جب تم یہ سب دیکھ سکوگے تو تب تم اُن کی ذات میں ایک بڑی نعمت اور ایک عظیم قوت و اختیار کا مشاہدہ کروگے۔ ان کےعالی شان [عالیھم] سوچ اور ارادے [ثیابُ] ہوں گے ، جو نُدرت کے حامل [خُضر] اورستاروں کے جگمگانے جیسی خوبصورتی رکھنے والے [استبرق] ہوں گے۔ علم کے پھیلاو اور اکتشاف پر [من فضّۃ] وہ ایک حاوی ہو جانے والی طاقت اور بالا دستی [اساور] حاصل کر لیں گے [حُلّوا]۔ اور ان کا پروردگار انکی علم و ارتقاء کی پیاس بجھانے کے لیے انہیں ایک پاکیزہ طینت و مشرب [شرابا طھورا]عطا کر دے گا۔
بیشک یہ سب تمہارے لیے انعام کے طور پر ہوگا کیونکہ تمہاری جدوجہد نتائج سے بہرہ ور [مشکورا] ہوگی۔ اسی لیے ہم نے بنفسِ نفیس تم پر یہ قرآن بتدریج نازل کیا ہے۔ بس اپنے رب کے فیصلے کے آنے تک استقامت سے کام لو اور ان لوگوں کے کسی بھی ایسے چال چلن کی پیروی نہ کرو جو گناہ اور انکار پر اپنی اساس رکھتا ہو۔ بلکہ صبح و شام یعنی ہمہ وقت اپنے پروردگار کی صفات کو پیشِ نظر رکھو۔ اور جب تک اندھیروں کا تسلط ہے [من اللیل]،

treating with compassion. Vileness, ignominy, weakness, despicable, meakness, abjectness, abasement. Well-trained, tractable, manageable, commodious, broken. **Alif-Nun-Ya ا ن ی: بآنية**= Its time came; or it was, or became, or drew, near; It (a thing) was, or became, behind, or after, its time; it, or he, (a man) was, or became, behind, backward, or late; it, or he, delayed, or held back. He postponed it, put it off, deferred it, delayed it, retarded it, withheld it, impeded it; An hour, or a short portion, or a time, or an indefinite time; any period of time; the utmost point, reach or degree; A thing of which the time has come, or drawn near: and which has come, or attained, to its time; to its full, or final, time or state; to maturity, or ripeness; signifies Whence? (being an interrogative respecting the direction, or quarter, from which a thing is) and whence (used to denote a condition); Where? and where (used to denote a condition and as one of the adverbial nouns used to denote a condition), whence-so-ever; wherever (from whatever direction or quarter): when; how; however. **Fa-Dad-Dad (Fiddatin – فضّة)**= to break/perforate/destroy, to separate/disperse/scatter/distribute, broke it up, silver, to make wide/ample/large/liberal, small number of men in a state of dispersion, calamity/misfortune, (Diversification) **Kaf-Waw-Ba (Kaf-Alif-Ba): کوب: اکواب**= To drink out of a goblet. A mug or drinking cup without a handle, slenderness of neck with bigness of head, a sighing or grief or regret for something that has past or escaped one. A small drum slender in the middle or small stone such as fills the hand. **Qaf-Ra-Ra : ق ر ر: قواریر**= to be or become cool, remain quiet, be steadfast, be firm, refresh, be stable, be firm, receive satisfy, affirm, agree, settle, last. qarar - stability, a	اسی کے احکامات پر عاجزی [اسجد] سے عمل پیرا رہو [سبّحہ] اور اس کی کبریائی کے لیے اندھیروں میں ایک طویل جدو جہد جاری رکھو[لیلا طویلا]۔ یہ وہ لوگ ہیں جو قریبی مفادات سے محبت رکھتے ہیں اور مشکلات سے حاصل ہونے والے بڑے اہداف کو نظر انداز کر جاتے ہیں ۔ انہیں ہم نے ہی پیدا کیا ہے اور ان کی قوتوں کو مضبوط بنایا ہے، اور ہم اگر چاہتے تو انہیں ان جیسے دیگر سے تبدیل کر دیتے۔ بیشک یہ کتاب ایک یاد دہانی ہے۔ پسس جو چاہے اس کے ذریعے اپنے پروردگار کا راستہ اختیار کر لے۔ یعنی تم سب وہی چاہنے لگو جو کہ اللہ کی مشیت ہے۔ درحقیقت اللہ ہی ہے جو سب کچھ جاننے والا اور صاحبِ دانش ہے۔ جو بھی چاہے گا اس کی رحمت میں داخل ہو جائے گا۔ اور حق کی خلاف ورزی کرنے والوں کے لیے اُس نے دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔"

fixed or secure place, depository, place ahead. qurratun - coolness, delight. aqarra (vb. 4) - to confirm, cause to rest or remain. istaqarra (vb. 10) - to remain firm. mustaqirrun - that which remains firmly fixed or confirmed, in hiding, is lasting, which certainly comes to pass, which is settled in its being/goal/purpose. mustaqar - firmly fixed/established, sojourn, abode. qurratun - coolness, refreshment, source of joy and comfort. qawarir (pl. of qaruratun) - glasses, crystals. **(sharb – شرب) :** learn or absorb - **Zinjabeel: زنجبيل:** Ginger: A certain root,creeping beneath the ground; burning, or biting, to the tongue; its conserve is the best of conserves; has a roperty of heating, or warming, digestive, strengthening to the veneral faculty; clearing to the phlegm, sharpening to the intellect, and exhilarating. **Walad: ولد:** to bear (a child); give birth; to beget; to be generated, produced, be brought forth, be engendered, bred, caused, occasioned; to originate, grow, develop, arise, proceed, follow, result; to propagate, reproduce, to want the generation of, from. A child, son, daughter, youngling, or young ones.Wildaan ولدانplural of Waleed وليد: A boy; a youth; a boy who has arrived at the age when he is fit for service, before he attains to puberty; a youthful servant; **Tay-Waw-Fa : طوف: يطوف**= act of going/walking, going/walking around or otherwise, to go or wander about, circuited/compassed, journeyed, came to him, come upon, visitation, visit, approach, drew near, to go round or round about often, encompass, "the men/people/locusts filled the land like the TWF/flood/deluge", overpowering/overwhelming rain/water that covers, a servant that serves one with gentleness and carefulness, a detached/distinct part/portion, a piece or bit, a party/division/sect,	

a sort of raisins of which the bunches are composed of closely-compacted berries, a garment in which one goes round or circuits, a place of going round or round about.

Siin-Nun-Dal-Siin: سندس = fine silk-brocade (also see siin-nun-dal). Thin & fine.

Kh-Dad-Ra: خضر = To render or do the forbidden, blessed with means of subsistence, to die in youth, take up a load or burden, green, to become green in color (9th verb form), to be cut or cut off (like as dying young or fruit that is picked before it is ripe), fresh or pleasant, having much verdure.

ب ر ق = **Ba-Ra-Qaf** **Istabraq: استبرق= ب ر ق** = **Ba-Ra-Qaf** =Shining, gleaming or glistening (e.g. the dawn, a sword)Lightning: Threatening or menacing: A female beautifying and adorning herself or showing and presenting herself and/or exhibiting her beauty.
A star rising or a constellation (e.g. Pleiades). Eyes/sight glistening, fixedly open (e.g. by reason of fright), sights confused, astonished, stupefied or dazzled, sight becoming weak, opening eyes and looking hard, intently or sharply; Decorating or adorning (e.g. a place) Journeying far; Rugged ground in which stones, sand and earth are mixed together (the stones being of mixed/varied colors on whitish earth); A mountain mixed with sand; Locusts with variegated colors; A certain type of beast the apostle rode on the ascension to heaven called so because of the hue, brightness and quickness of motion it had akin to lightning
A certain kind of plant camels feed on in times of necessity; Anything having blackness and whiteness together; A bow with different colors; Silk brocade closely woven with gold or closely woven cloth of thick silk; Thickness.

Ha-Lam-Ya : حُلّوا :ح ل ى = To make/acquire/give ornaments, adorn with ornaments.

Siin-Waw-Ra: س و ر : اساور = leap/spring upon, overpowering influence, rose/elevated, ascend/mount upon, assault/assail (gives a common example of usage: assault the head, i.e. rush upon the head, like wine), wall, bracelet, climb/scale, uppermost structure, force/strength, height, chapter, eminence/nobility, high/elevated station/rank, any degree of a structure.

سورة المرسلات [77]

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا (١) فَالْعَاصِفَاتِ
عَصْفًا (٢) وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا (٣) فَالْفَارِقَاتِ
فَرْقًا (٤) فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا (٥) عُذْرًا أَوْ
نُذْرًا (٦) إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ (٧) فَإِذَا النُّجُومُ
طُمِسَتْ (٨)وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ (٩) وَإِذَا الْجِبَالُ
نُسِفَتْ (١٠) وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِّتَتْ (١١) لِأَيِّ يَوْمٍ
أُجِّلَتْ (١٢) لِيَوْمِ الْفَصْلِ (١٣) وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ
الْفَصْلِ (١٤) وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (١٥) أَلَمْ نُهْلِكِ
الْأَوَّلِينَ (١٦) ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ (١٧) كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ
بِالْمُجْرِمِينَ (١٨) وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (١٩)
أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ (٢٠) فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ
مَّكِينٍ (٢١)إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ (٢٢) فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ
الْقَادِرُونَ (٢٣) وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (٢٤) أَلَمْ
نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا (٢٥) أَحْيَاءً
وَأَمْوَاتًا(٢٦) وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ
وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتًا(٢٧) وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِينَ (٢٨) انطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنتُم بِهِ
تُكَذِّبُونَ (٢٩) انطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ
شُعَبٍ (٣٠) لَّا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ
اللَّهَبِ (٣١) إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ(٣٢) كَأَنَّهُ
جِمَالَتٌ صُفْرٌ (٣٣) وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (٣٤)هَٰذَا
يَوْمُ لَا يَنطِقُونَ (٣٥) وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ
فَيَعْتَذِرُونَ (٣٦) وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (٣٧) هَٰذَا
يَوْمُ الْفَصْلِ ۖ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأَوَّلِينَ(٣٨) فَإِن كَانَ لَكُمْ
كَيْدٌ فَكِيدُونِ (٣٩) وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (٤٠)
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ (٤١) وَفَوَاكِهَ مِمَّا
يَشْتَهُونَ (٤٢) كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ (٤٣)إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (٤٤) وَيْلٌ

ترجمہ سورۃ المرسلات [77]

"وہ الہامی پیغامات جو اس طرح بھیجے جاتے ہیں [المرسلات] کہ واضح اور متعین علم اور آگہی فراہم کرتے رہیں [عرفا]، اور جو بعد ازاں تُند و تیز ہواوں کے چلنے کی مانند [عصفا] طوفانی نتائج پیدا کرتے ہیں [العاصفات]؛ اور انسانوں کی وہ جماعتیں جو یہ الہامی پیغامات دور و نزدیک پھیلانے کا کام سر انجام دیتے ہیں [الناشرات] ، اور جو پھر ایسی تحریکوں کے طور پر کام کرتے ہیں جو واضح طور پر صحیح و غلط کو درستگی کے ساتھ علیحدہ علیحدہ کر دیتے ہیں [الفارقات]، اور اس طرح ایسے معاشروں کی حیثیت اختیار کر لیتے ہیں جنہوں نے اُن پیغامات پر عمل کیا اور انہیں لوگوں تک پہنچایا [الملقیاتِ ذکرا]، ایک ایسے ذریعے/وسیلے کی شکل میں جو گناہوں سے تحفظ فراہم کرے اور پیش آگاہی کا فریضہ سرانجام دے [عذرا او نذرا]، تو ایسی جماعتیں اُس حقیقت کی شہادت ہیں کہ جو کچھ وقوع پذیر ہونے کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے،وہ ہو کر رہے گا [لواقع]۔ فلھذا، جب انسانی معاشروں کی علاقائی سرداریاں یا طوائف الملوکیاں مٹا دی جائیں گی [النجومُ طمست] اور جب وقت کی بالا دست قوتوں کو جڑوں سے اُکھاڑ پھینکا جائے گا [السماءُ فرجت]، اور جب بالائی طبقے کے بڑے خاندانوں کو ختم کر دیا جائے گا [الجبالُ نسفت]، اور جب اُن سب کو، جن کی ڈیوٹی الہامی پیغام کو لوگوں تک پہنچانا تھا [الرسُلُ]، ایک مقرر کردہ وقت پر گواہی کے لیے طلب کر لیا جائے گا [اُقتت]۔ تو پھر وہی فیصلے کرنے کا وقت ہوگا ۔ اور تمہیں کیسے علم ہوگا کہ

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ (٤٥)كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُم
مُّجْرِمُونَ (٤٦) وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ(٤٧) وَإِذَا قِيلَ
لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ (٤٨) وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِينَ (٤٩) فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ (٥٠)

اہم الفاظ کے مستند معانی:

Ra-Siin-Lam : ر س ل: مرسلات= to send a messenger, bestow, let go. rasul (pl. rusul) - envoy, bearer of a message, messenger. risalat - message, commission, mission, epistle. arsala (vb. 4) - to send. mursalat (pl. of mursalatun) - those sent forth.

= **Ayn-Ra-Fa; ع ر ف: عرفا** = he knew it, had cognition of it, to discern, became acquainted with it, perceiving a thing by reflection and by consideration of the effect, he requited, to acknowledge a part, manager/orderer/overseer, become submissive/tractable/pleasant, the making to know, fragrant, to inform oneself, learn/discover, seek/desire knowledge, benefaction/goodness, mane (of a horse) waves (of the sea), elevated place/portion, higher/highest, first/foremost, a question or questioning respecting a subject of information in order to know it, commonly received/known, to confess/acknowledge/indicate, high mountain, Mount Arafat. The difference between arafa & alima is that the former refers to distinct and specific knowledge, while the latter is more general. Opposite to arafa is ankara (to deny) and opposite ot alima is jahila (to be ignorant).
al araf - the elevated place, high dignity, distinguished position, place of discernment or acknowledgement, highest or most elevated faculties of discernment or ma'rifah (knowledge of right and wrong). ma'ruf - honourable, known, recognised, good, befitting, fairness, kindness, custom of society, usage.

وہ فیصلے کرنے کا وقت کیسا ہوگا؟ وہ درحقیقت سچائی کو جھٹلانے والوں کے لیے ایک بڑے المیے کا وقت ہوگا۔ کیا وہ نہیں جانتے تھے کہ ہم اسی قماش کے ما قبل کے لوگوں کو بھی تباہ کرتے رہے ہیں؟ اور ان کے متاخرین کو بھی ہم اُسی انجام سے دوچار کرتے رہے ہیں۔ یہی وہ انداز ہے جس سے ہم مجرمین کے ساتھ معاملہ کرتے ہیں۔ پس، سچائی کو جھٹلانے والوں کے لیے وہ ایک تباہی کا وقت ہوگا۔"

"کیا تم نہیں دیکھتے کہ ہم تمہیں ایک ناچیز رقیق مادے سے پیدا کرتے ہیں۔ جسے پھر ہم ایک مضبوط و محفوظ مقام پر ایک مقررہ معیار تک پہنچنے کے لیے ٹھرا دیتے ہیں [قدر معلوم]۔ اور اس طرح ہم اسے صورت اور تناسب عطا کرتے ہیں،کیونکہ ہم ہی بہترین صورت اور تناسب عطا کرنے کی قدرت رکھتے [القادرون]۔ پس، سچائی کو جھٹلانے والوں کے لیے وہ ایک تباہی کا وقت ہوگا۔ کیا تم یہ ادراک نہیں رکھتے کہ ہم ہی زمین کو اس قابل کرتے ہیں کہ وہ زندوں اور مردوں کو اپنے اندر سنبھال لے؛ اور ہم نے ہی اس پر اونچی بلندیاں [رواسی شامخات] بنائی ہیں اور ہم نے ہی تمہیں وہاں سے پینے کا میٹھا پانی مہیا کیا ہے۔ پس، سچائی کو جھٹلانے والوں کے لیے وہ ایک تباہی کا وقت ہوگا۔ تو اب جاو اور مشاہدہ کرو اس سچائی کا جسے تم جھٹلاتے تھے۔ جاو اپنے اس سابقہ غیبت و الزام تراشی پر مبنی [ثلاث] تفرقے و تقسیم کے کردار [شعب] کی جانب جونہ کوئی آرام فراہم کرتا ہے اور نہ ہی خوشی [لا ظلیل]اور جو دشمنیوں کے اُن بھڑکتے شعلوں سے کوئی تحفظ بھی فراہم نہیں کرتا جس کے باعث تم پر نفرت و دشمنی کی ایسی آگ {اللھب] پھینکی جاتی ہے جو سلگتے ہوئے لکڑی کے ٹکڑوں کی مانند بڑی جسامت رکھتی ہے جیسے کہ پیلے زرد رنگ کے اونٹ ہوں [جمالت صفر]۔ پس، سچائی کو جھٹلانے والوں کے لیے وہ ایک تباہی کا وقت ہوگا۔ وہاں وہ نہ کچھ بولنے کے قابل ہوں گے اور نہ ہی انہیں عذر کرنے اور معافی مانگنے کی اجازت ہوگی۔ پس، سچائی کو جھٹلانے والوں کے لیے وہ ایک تباہی کا وقت ہوگا۔ ان سے کہا جائیگا کہ " یہ ہے وہ فیصلے کا وقت اور اسی

Ayn-Sad-Fa : ع ص ف : عاصفات= to blow violently (wind), blow in a gale, be quick, rag swiftly. asfun - leaves and stalks, straw, green, crop, bladder, stubbles, husk. asafa - to cut corn when green, AAasafa - to perish. asifatun - storm, whirlwind, hurricane. asifun - violent wind, stormy, vehement.

'aasifun (act. pic. m. sing.): violent (10:22, 14:18)
'aasifatun (act. pic. of sing.): violent (21:81)
'aasifaat (act. pic. of pl.): winds raging, violent (21:81)
'asfan (v. n. acc.): raging, blowing (77:2)

Nun-Shiin-Ra: ن ش ر : ناشرات = to spread out, bring back to life, resuscitate, be extended, lay open, unfold, expand, display, spread abroad. Propagate, convey, scatter, disperse

ل ق ی= **Lam-Qaf-Ya : ملقیات**= To meet, meet with, encounter, find, find out a thing, see, come across, experience, suffer from, occur, undergo, endure, lean upon, recieve, come face to face, go in the direction of or towards.
This root has occurred in al quran in 45 forms, and been used about 145 times.

Ayn-Thal-Ra: ع ذ ر : عُذرا= to beg pardon, to excuse, to free anyone from guilt or blame, excuse/plea, those who put forth excuses, apologists.

Nun-Jiim-Miim : النجوم : ن ج م = to appear/rise/begin, accomplish, ensue, proceed.

Tay-Miim-Siin : طُمِست : ط م س= to be effaced, disappear, go far away, destroy, be corrupted, wipe out, obliterate, alter, put out, lose brightness, be remote, blot out the trace of.

کے لیے ہم نے تمہیں اور تم سے پہلوں کوجمع کیا ہے۔ پس اگر تمہارے پاس اپنے بچاو کی کوئی ترکیب ہے توبیشک اسے آزما کر دیکھ لو"۔ پس، سچائی کو جھٹلانے والوں کے لیے وہ ایک تباہی کا وقت ہوگا۔ "

"بیشک پرہیزگاری کرنے والے اطمینان اور خوشی کی کیفیت [فی ظلال] میں ہوں گے اور ان کے ساتھ اعلیٰ درجے کی نمایاں شخصیات رکھنے والے ساتھی [عیون] ہوں گے۔ اور وہ جس قسم کا لطف اور دلچسپی کا سامان [فواکہ] چاہیں گے وہ انہیں میسر ہوگا۔ وہ یہ سب کچھ حاصل کریں گے [کلوا] اور اُس کے ساتھ خوشی سے متمتع ہوں گے اور یہ سب ان کے خوبصورت اعمال کی جزا ہوگی۔ ہم نیکو کاروں کو اسی کی مانند نوازتے ہیں۔ پس، سچائی کو جھٹلانے والوں کے لیے وہ ایک تباہی کا وقت ہوگا۔ اگرچہ تم اللہ کے مجرم ہو پھر بھی تمہیں قلیل مہلت دی گئی کہ جو کچھ میسر ہے اس سے فائدہ اٹھا لو۔ پس، سچائی کو جھٹلانے والوں کے لیے وہ ایک تباہی کا وقت ہوگا، کیونکہ جب ان سے کہا گیا تھا کہ اللہ کے احکامات کے سامنے جھک جاو تو انہوں نے اطاعت نہ کی تھی۔ پس، سچائی کو جھٹلانے والوں کے لیے وہ ایک تباہی کا وقت ہوگا۔ اس واضح تنبیہ کے بعد پھر تم اور کن الفاظ پر یقین کروگے؟"

Siin-Miim-Waw : السماءُ :س م و = to be high/lofty, raised, name, attribute. samawat - heights/heavens/rain, raining clouds. ismun - mark of identification by which one is recognised. It is a derivation of wsm (pl. asma). ism - stands for a distinguishing mark of a thing, sometimes said to signify its reality.

Fa-Ra-Jiim : فُرِجت :ف ر ج = To open, separate, cleave, split, enlarge, part, let a space between, make a room, comfort anything in, dispel cares. An opening, intervening space [gap or breach] between two things. Ex: Parting hind legs or intervening spaces between fingers. He opened, made room, ample space. Furijat - Cloven, split, rent, opened. Farjun (Pl. Furuj) - Pudenda (sex organ); chastity, space between legs (of horse or mare), part/s of a person (male/female) indecent to expose, external portions of the organs of generation [of a male/female]. Also the posterior pudendum because it is a place of opening, of between the legs.

Nun-Siin-Fa: نُسِفت : ن س ف = to uproot, reduce to powder, scatter, throw down, destroy, shatter, smash, blown down to pieces.

= **Waw-Qaf-Ta : أُقّتت :و ق ت** = to fix, defined/determined/limited a thing as to time, appoint/declare/assign a time, measure of time (e.g. season). Uggitat (pp. 3rd. p. f. sing. II.): Shall be made to appear at the appointed time; Shall be made to appear in the guise, power and spirit of God's Messengers and clad, as it were, in the mantles of all of them.

Alif-Jiim-Lam : اج ل
= assigned/appointed/specified/decreed term, period, day of resurrection, period between creation and death, period between death and resurrection, period remaining in

the world, delay/postponed/deferral of time.

Kaf-Fa-Ta : ك ف ت: كِفاتا = To gather together, draw things to itself, hasten, be quick and swift in running, urge vehemently, fly, contract, grasp, take.

Shiin-Miim-Kh: ش م خ: شامخات = to be high and lofty, tall.

Za-Lam-Lam : ظ ل ل: ظِلّ = to remain, last, continue doing a thing, be, become, grow into, remain, persevere, went on doing. zallala and azalla - to shade, give shade over. zillun - shade, shadow, shelter. zullatun - awning, shelter, booth, covering, cloud giving shade, protection, state of ease and happiness.

Th-lam-th = ثلث: Zoo Thalathin : Upon him is a (kasaa'a – garment) made of the wool of three sheep. Zee Thalaath-ha: she was, or become, lean, or lank in the belly. Muthallath: A calumniator, or slanderer, of his brother or fellow to the authorities.

Shiin-Ayn-Ba: ش ع ب: شُعب = to separate, collect, draw together, unite, appear, scatter, separate, put/break apart, repair, impair, send (a message to), branch off, forked, derange, disorganize, adjust, put in a right or proper state, to turn away, to send back, withhold, restrain, cracked, corrupted, branched forth, become distant, remote, died, divided races or tribes, foreigners, branching of way/road/path, a water-course, ravine, gap between mountains-

ف ك ه Fa-Kaf-ha : فواكہ = became cheerful/happy, free from straitness/burden, enjoy, to jest/laugh/joke, be amused/pleased, entertain, fruit, wonderment, indulge in pleasantry, rejoice, admiration.